حکومتِ پنجاب

جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن

وزیرخزانہ پنجاب

کی

بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2025-26

16 جون 2025ء

وزیرِخزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن کی بجٹ تقریر

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

جنابِ سپیکر!

تمام تعریف وتوصیف صرف اللہ کی ذات کے لیے جو تمام جہانوں کا خالق ومالک ہے۔آقائے محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات اورآل پر بے شماردرودوسلام!

اللہ تعالی کاشکرادا کرتے ہیں جس نے

ہمیں پاکستان مسلم لیگ (ن) کی پنجاب میں حکومت کا دوسرا بجٹ 2025-26 پیش کرنے کا موقع دیا۔گزشتہ مالی سال کی طرح یہ ٹیکس فری اور پنجاب کوجدید ترقی کی مثال بنانے کا بجٹ ہے۔الحمدللہ

جنابِ سپیکر!

بجٹ کی تفصیل کی طرف آنے سے پہلے میں، 6 سے 10 مئی کے دوران بھارت کی بلا جواز مسلط کردہ جنگ میں پاکستان کی عظیم فتح پر پوری قوم، وزیراعظم شہباز شریف، تمام سیاسی قیادت، عسکری قیادت اورافواج پاکستان کے ہرافسر اورجوان، ہربیٹی اور بھائی کوسلام پیش کرتا ہوں۔خاص طور پر معرکہ حق میں ' بُنیانٌ مَّرصُوص ' یعنی سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر بھارت کے عسکری غرور کا بُت پاش پاش کرنے پر فیلڈ مارشل سید عاصم منیر، ائیر چیف مارشل ظہیر احمد بابراور نیول چیف ایڈمرل نوید اشرف کوخراج تحسین پیش کرتا ہوں۔یہ ایک امتحان تھا جس میں پوری قوم سُرخرو ہوئی۔ الحمدللہ

☆ میں اس موقع پر دشمن کی جارحیت اور جنگی جنون کا بہادری سے سامنا کرنے اور پنجاب کی انتظامیہ، پولیس، سول ڈیفنس، ریسکیو 1122 اورمحکمہ صحت سمیت تمام محکموں اور پنجاب کی عوام کو یکجا اور یکسو کرنے پر وزیراعلیٰ

پنجاب مریم نواز شریف صاحبہ کی قائدانہ صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

جنابِ سپیکر!

اسی طرح اسرائیل نے بھی ایران پر بلا جواز اور عالمی ضابطوں کی دھجیاں اڑاتے ہوئے جنگ مسلط کی ہے۔ ہم اسرائیل کے توسیع پسندانہ عزائم، عالمی قانون کی خلاف ورزیوں اور ریاستی دہشت گردی کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ برادر اسلامی ملک ایران میں ہونے والی شہادتوں اور نقصانات پر گہرا رنج و غم اور افسوس کرتے ہوئے متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ عالمی برادری اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کی نسل کشی اور عالمی امن کی خلاف ورزیوں پر اقدامات اٹھاتے ہوئے عالمی قانون کی پاسداری کو یقینی بنائے۔ ہم مشکل کی اس گھڑی میں فلسطین اور ایران کے ساتھ ہیں۔

جنابِ سپیکر!

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم، قائد جناب محمد نواز شریف کی راہنمائی اور وزیر اعظم شہباز شریف کی شاندار روایت پر چلتے ہوئے، وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی انتھک محنت نے ایک سال میں آبادی کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے کو غربت، مہنگائی، بے روزگاری، پسماندگی، بدامنی، گندگی اور ماحولیاتی آلودگی سے نجات پاتے 'ستھرے، صحت مند، پُر امن، ترقی، تعلیم اور کھیل میں آگے بڑھتے پنجاب' میں بدل کر تاریخی تبدیلی کی مثال بنا دیا ہے۔ ماضی میں عوام حکومتی اداروں کے دروازے کھٹکھٹایا کرتے تھے، اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے، وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی حکومت میں، آج صوبائی محکمے، گھر کی دہلیز پر رمضان پیکج پہنچانے کی طرح، ہر شہری کی عزت نفس کا احترام یقینی بناتے ہوئے، دروازے کھٹکھٹا کر عوام کی خدمت کی نئی روایت قائم کر رہے ہیں۔ غریب کے سر پر اپنی چھت، معذور کے ہاتھ میں ہمت کارڈ، کسان کے ہاتھ میں جدید مشینری، کھاد، کسان کارڈ ہے، نوجوان کے ایک ہاتھ میں لیپ ٹاپ، دوسرے میں تعلیمی وظیفہ ہے، ملک کے اندر اور باہر تربیت اور ہُنر مندی کے لاتعداد مواقع ہیں، روزگار اور کھیل کے میدانوں کے دروازے اُن پر کھول دیئے گئے ہیں۔ بچے اور بچیوں کو موٹر سائیکل اور سکوٹیز مل رہی ہیں۔ صنعت کا پہیہ چل رہا ہے تو غریب کا چولہا بھی

جَل رہاہے، کارخانے کی چمنی سے نکلنے والا دھواں مزدور کے روزگار کی گواہی ہے اور فیکٹری سے نکلنے والے دھوئیں کو مہلک مواد کے زہر سے پاک کر کے ماحول کو بھی بچایا جا رہا ہے۔ بچوں کو جدید معیار کی تعلیم کے ساتھ دودھ اور کھانا مل رہا ہے۔ گھر بن رہے ہیں، سکول، کالج، ہسپتال بن رہے ہیں، آئی ٹی اور صنعت کے شہر آباد ہو رہے ہیں، سڑکیں بن رہی ہیں، الیکٹرک بسیں چل رہی ہیں، وائی فائی عام ہے، گرین Initiative سے پھلتا پھولتا، کھیت سے منڈی تک جُڑتا، مال مویشیوں کی بڑھتی تعداد، آبی ذخائر سے ترقی پاتا اور سموگ سے پاک پنجاب ابھر رہا ہے۔

تاریخ میں پہلی دفعہ کسی بھی وزیراعلی پنجاب کے دور میں سال کے 365 دِنوں میں 6104 منصوبے مکمل کیے گئے جبکہ ہردن میں کم از کم 16 منصوبے مکمل ہوئے۔ مریم نواز شریف کی حکومت کا ہر دِن کامیابی، کامرانی، عوام کی خدمت اور محنت کی قابل فخر کہانی ہے۔ عوام کی زندگی ہی نہیں، زراعت، صنعت، ثقافت، سیاحت سمیت صوبے کے ہر شعبے میں بہتری کی ٹھوس بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ فرسودہ نظام، طریقے اور سوچ بدل رہے ہیں۔ پالیسیاں ہی نہیں، پورا نظام بدل رہاہے، جدید ٹیکنالوجی میں ڈھل رہاہے۔ شہر ہو یا دیہات، ایک سال میں گورننس کی رفتار، معیار اور سمت بدل دی ہے جو اگلے چار سال میں پنجاب کو جدید دنیا کے ترقی یافتہ صوبوں کے معیار کی صف میں لاکھڑا کرے گا۔ اور صوبے کا معاشی، سماجی اور گورننس کا پورا Landscape ایسے ہی تبدیل ہوگا جیسے ہم نے گزشتہ عید الاضحیٰ پر صوبہ بھر میں ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت ملکی تاریخ میں پہلی مرتبہ مثالی صفائی کو یقینی بنایا۔ انشاءاللہ

سفر ہے شرط، مسافر نواز بُہتیرے
ہزار ہا شجرِ سایہ دار راہ میں ہے

جنابِ سپیکر!

اللہ کے فضل وکرم سے، مریم نواز صاحبہ نے یہ وعدہ بھی پورا کر دکھایا جو انہوں نے وزارت اعلی کا حلف اٹھانے کے بعد اپوزیشن کے بینچوں پر خود جا کر کیا تھا کہ وہ کسی سیاسی تعصب اور تفریق کے بغیر پورے پنجاب کی خدمت کریں گی۔ اللہ کے فضل سے پورا پنجاب گواہی دے رہا ہے کہ ہر خطے، ہر طبقے، حامی یا مخالف کی تقسیم سے بالاتر ہوکر، پنجاب کے ہر

کو نے ، ہر شہری کی خدمت ہوئی ۔ اور سب سے بڑھ کر ۔ ۔ ۔ ۔

جنابِ سپیکر!

اللہ تعالی کی رحمت سے اربوں روپے کے منصوبوں میں ایک روپے کی بھی گڑ بڑ نہیں ہوئی ۔ کوئی ایک سکینڈل نہیں آیا بلکہ صوبہ پنجاب خدمت کے ساتھ ساتھ شفافیت اور گڈ گورننس کی بھی مثال بن کر سامنے آیا ہے ۔ قائد نواز شریف اور شہباز شریف کی یہ روشن ، تابندہ اور قابل فخر روایت آنے والے چار سال میں مزید آگے بڑھائیں گے ۔ انشاء اللہ

جنابِ سپیکر!

یہ بجٹ صرف ایک مالیاتی دستاویز نہیں بلکہ عوامی خدمت کا ہمارا وہ اقتصادی ، معاشی اور معاشرتی وِژن ہے جس کے تحت مالی سال 2024-25 میں وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی قیادت میں ہماری حکومت نے صوبہ پنجاب میں Equality، Transparency اور وسائل کی منصفانہ تقسیم کے ذریعے صوبے کو ترقی کی صحیح سمت میں گامزن کیا ہے ۔ یہ بجٹ اور مالی سال 2024-25 کا بجٹ بلاشبہ پنجاب کی مالیاتی تاریخ میں ایک Strategic Shift کا درجہ رکھتے ہیں جن کے تحت ماضی کی حکومتوں کے برعکس پہلی دفعہ محض Brick & Mortar کی بجائے Human Capital میں انویسٹمینٹ کو یقینی بنایا گیا ہے ۔ اس سلسلے میں بالخصوص تعلیم ، صحت ، زراعت ، لائیو سٹاک ، آبپاشی ، خواتین و نوجوانوں کے امور ، IT اور اسکلز ڈویلپمینٹ ، ماحولیاتی تحفظ ، Aqua Culture ، پبلک ٹرانسپورٹ ، توانائی ، سپورٹس ، ٹورزم جیسے سیکٹرز میں خصوصی توجہ مرکوز کی گئی ۔ ہم تبھی ایک مضبوط قوم بن سکتے ہیں جب ہر فرد ، خاص طور پر نوجوانوں کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع فراہم کئے جائیں گے ۔

جنابِ سپیکر!

ہم نے حکومت سنبھالی تو پورا نظام مفلوج تھا ۔ مالی بدنظمی ، کرپشن ، مہنگائی ، بے روزگاری اور بنیادی سہولیات کے فقدان کی وجہ سے عوام کا کوئی پُرسانِ حال نہ تھا ۔ مگر وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی پُرعزم قیادت میں ہم نے جامع معاشی پالیسیوں اور مالی نظم و ضبط سے ان تمام تر مشکلات پر قابو پا کر پنجاب کی تعمیر و ترقی کے ضمن میں ایک نیا باب رقم

کیا۔

مالی سال 2024-25 کا بجٹ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی قیادت میں تاریخ ساز منصوبوں اور فلاحی اقدامات کا ایک لائحہ عمل تھا۔ اپنی ایک سال کی کارکردگی سے ہم نے ثابت کیا کہ وہ بجٹ محض وعدوں کا مجموعہ نہ تھا بلکہ وہ خواب تھے جنہیں ہماری حکومت نے دن رات کی جہدِ مسلسل سے مقررہ اہداف کی تکمیل سے تعبیر دی ہے۔ روایتی طریقہ کار سے ہٹ کر ہماری حکومت نے پہلی مرتبہ ایک ایسی جامع پالیسی دستاویز تیار کی ہے جس میں ہمارے دورِ حکومت کے پہلے سال میں شروع کیے گئے تمام Flagship Initiatives کی تفصیلات شائع کی گئی ہیں جن میں سے چیدہ چیدہ منصوبوں کی کچھ تفصیل عرض کرنا چاہوں گا:-

☆ 10 ارب روپے کی لاگت سے وزیر اعلیٰ پنجاب لیپ ٹاپ اسکیم کا آغاز کیا گیا جس کے تحت اب تک 50,000 طلبہ کو لیپ ٹاپس فراہم کیئے گئے۔

☆ 3.6 ارب روپے کی لاگت سے وزیر اعلیٰ اسکول نیوٹریشن پروگرام کے تحت 3500 سے زائد سرکاری اسکولوں میں چار لاکھ سے زائد بچوں اور بچیوں کی غذائی نشونما کیلئے دودھ کی فراہمی کو یقینی بنایا۔

☆ تقریباً 4.5 ارب روپے کی لاگت سے ہونہار اسکالرشپ پروگرام کے ذریعے 55,000 مستحق و باصلاحیت طلبہ کو میرٹ پر انڈر گریجویٹ وظائف دیے گئے۔

☆ 67 کروڑ روپے صرف کر کے لاہور میں آٹزم اسکول کی تعمیر کا آغاز کیا گیا، جہاں 400 سے زائد خصوصی بچوں کو انفرادی تعلیم، تھراپی اور لائف اسکلز کی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔

☆ 72 ارب روپے کی لاگت سے لاہور میں نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کینسر ٹریٹمنٹ اینڈ ریسرچ کا قیام عمل میں لایا جا رہا ہے جو کہ اپنی نوعیت کا پہلا سرکاری کینسر ہسپتال ہوگا۔

☆ 8.6 ارب روپے کی لاگت سے سرگودھا میں نواز شریف انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی اور 8.8 ارب روپے کی لاگت سے لاہور میں جناح انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے۔

☆ 25.2 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب کے 29 **Tertiary Care Hospitals** کی **revamping** کا کام مکمل کیا گیا۔

☆ راولپنڈی / میانوالی اور ملتان / بہاولنگر میں 11 کروڑ روپے کی لاگت سے دو ائیر ایمبولنسز چلائی گئیں۔ان کے ذریعے تاحال 167 شدید زخمی مریضوں کی جانیں بچائی جا چکی ہیں۔

☆ تاریخ میں پہلی بار ساتوں موٹرویز پر ایمرجنسی ایمبولنس سروسز متعارف کروائی جا رہی ہیں جن کیلئے اب تک 44 کروڑ روپے کے فنڈز استعمال کئے جا چکے ہیں۔

☆ 2 ارب روپے کی لاگت سے **Chief Minister Dialysis Program** کے تحت پنجاب بھر میں 20,000 مریضوں کو مفت ڈائیلاسس کی سہولت فراہم کی گئی۔

☆ **CM Children Heart Surgery Program** کے توسط سے 4,300 سے زائد بچوں کی مفت ہارٹ سرجری کی جا چکی ہے۔

☆ وزیر اعلیٰ پنجاب ٹرانسپلانٹ پروگرام کے تحت گُردے، بون میرو، Cochlear اور Cornea ٹرانسپلانٹس کے مفت آپریشنز جاری ہیں جن سے اب تک سینکڑوں مریض مستفید ہو چکے ہیں۔

☆ 11.1 ارب روپے کی لاگت سے دائمی امراض کی ادویات کی گھر گھر مفت فراہمی کے لئے **CM Free Medicine Program** (جس کیلئے 56 ارب روپے مختص کئے گئے) کے تحت اب تک 2 کروڑ روپے سے زائد مریض مستفید ہو چکے ہیں۔

☆ 39 ارب روپے کی لاگت سے **1026 BHUs** اور **191 RHCs** کی **Revamping** کا عمل مکمل ہو چکا ہے۔

☆ 9 ارب روپے کی لاگت سے 2,503 BHUs کو مریم ہیلتھ کلینکس میں تبدیل کیا جا رہا ہے جس کے Phase-I میں مریضوں کو دور دراز کے علاقوں میں معیاری طبی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔

☆ 2 ارب روپے صَرف کر کے ضلعی ہسپتالوں میں **Cath Labs** کی تنصیب اور دل کے امراض کی تشخیص وعلاج کیلئے جدید مشینری فراہم کی گئی ہے۔

☆ پنجاب میں 1 ارب روپے کی لاگت سے **Population Management** اور فیملی پلاننگ پروگرام کے ذریعے نوجوانوں میں بہبودِ آبادی وتولیدی صحت سے متعلق آگاہی پھیلائی جا رہی ہے۔ اسی ضمن میں 4.2 ارب روپے کی خطیر رقم سے ایک اور جامع منصوبے کا بھی آغاز کیا گیا جو آئندہ مالی سالوں میں بھی جاری رہے گا۔

☆ 9 ارب روپے کی لاگت سے کسان کارڈ اسکیم کے تحت 10 لاکھ سے زائد کسانوں کو بیج، کھاد اور زرعی ضروریات کیلئے 106 ارب روپے مالیت کے بلاسود قرضے فراہم کئے گئے۔

☆ 9.5 ارب روپے کی لاگت سے وزیراعلیٰ گرین ٹریکٹر اسکیم کے تحت چھوٹے کسانوں کو سبسڈی پر اب تک 9,500 ٹریکٹر فراہم کئے گئے۔

☆ **CM Wheat Support Program** کے تحت گندم کے پانچ لاکھ سے زائد کاشتکاروں کو 5,000 فی ایکڑ کی بنیاد پر 11 ارب روپے سے زائد کی مالی معاونت فراہم کی۔

☆ پنجاب کے مختلف اضلاع میں 1.1 ارب روپے کی لاگت سے ملتان، بہاولپور، ساہیوال اور سرگودھا میں **ماڈل ایگری مالز** کی اسکیم کا آغاز کیا گیا جس کے تحت کسان بھائیوں کیلئے جدید Agri Inputs ایک ہی چھت تلے فراہم کرنے کی سہولت متعارف کروائی جا رہی ہے۔

☆ **Agro-Forestry** کے فروغ کیلئے 2,950 ایکڑ پر شجرکاری مکمل کر لی گئی ہے اور اسی ضمن میں 122 ٹیوب ویلز بھی نصب کئے جا چکے ہیں۔

☆ **CM Internship for Agriculture Graduates** پروگرام کے ذریعے ایک ہزار سے زائد نوجوانوں کو 60,000 روپے ماہانہ کی بنیاد پر انٹرن شپ وظائف دیئے گئے جن کا مقصد زراعت کے شعبے میں ٹیکنالوجی کے استعمال کو یقینی بنا کر Industrial Linkages کو فروغ دینا ہے۔

☆ 4.4ارب روپے کی لاگت سے لائیوسٹاک کارڈ اسکیم کے ذریعے مویشی پال کسانوں کو بلاسود قرضے دیے گئے۔

☆ 5ارب روپے کی لاگت سے 400 ایکڑ Demo Farm، ہیچری، لیب اور Revolving Loan Fund کے قیام سے **Aquaculture for Shrimp Farming** کے منصوبے کو شروع کیا گیا۔

☆ 8.7ارب روپے کی لاگت سے **چھانگا مانگا اور دیگر مقامات پر ماحولیاتی سیاحت کے فروغ کیلئے ماسٹر پلاننگ** کی جارہی ہے۔

☆ **ماحولیاتی تحفظ** اور **Climate Change** کے ادارے کو موثر طور پر فعال بنانے کیلئے 10 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے جن کے ذریعے جدید ٹیکنالوجی، پالیسی اصلاحات اور ماحولیاتی منصوبوں کو متعارف کروایا گیا ہے۔ان کاوشوں کے باعث پنجاب میں آلودگی کی سطح میں واضح کمی لائی گئی۔

☆ 85.5ارب روپے کی لاگت سے **اپنی چھت اپنا گھر پروگرام** کا بے مثال منصوبہ شروع کیا گیا۔

☆ **CM District SDGs** پروگرام کے تحت 64ارب روپے کی لاگت سے 3488اسکیمیں مکمل کی گئیں۔

☆ 17 ارب روپے کی لاگت سے **Murree Development Program** کے تحت 50 اسکیموں کا آغاز کیا گیا ہے۔

☆ 5.6ارب روپے کی لاگت سے شروع کئے جانے والا **اسمارٹ سیف سٹیز منصوبہ** 19 اضلاع میں جاری ہے جس کے ذریعے Facial Recognition، ڈرونز اور نگرانی کے جدید نظام فعال کئے جارہے ہیں۔

☆ لاہور کے 400 عوامی مقامات پر **Free Wifi** کی سہولت مہیا گی گئی جس کیلئے 32 کروڑ روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ۔اب تک 1.7 کروڑ صارفین اس منصوبے سے مستفید ہوچکے ہیں۔

☆ پنجاب کی خواتین کو جدید آئی ٹی کورسز اور روزگار کی فراہمی کے ذریعے با اختیار بنایا جارہا ہے۔ 1 ارب روپے کی لاگت سے تاحال 27,000 خواتین کو 6 ماہ کی ٹریننگ، وظیفے اور ٹول کٹس فراہم کی گئی ہیں۔

☆ ہماری حکومت نے 25-2024 میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی کیلئے 1550 اسکیموں کا آغاز کیا جن میں سے 1300 سے زائد اسکیموں کو مکمل کر کے 12,000 کلومیٹر سے زائد سڑکوں کی بحالی اور تعمیر کا عمل بھی مکمل کیا گیا۔

☆ 133 ارب اور 147 ارب روپے کی لاگت سے **Roads Rehabilitation-II** اور **Roads Restoration** پروگرامز کا آغاز کیا گیا جن کے ذریعے نہ صرف 7000 کلومیٹر سے زائد سڑکوں کی بحالی کو یقینی بنایا گیا بلکہ 70 سے زائد شاہراوں کی تعمیر نو کا کام بھی شروع کیا گیا۔

☆ پنجاب کے مختلف اضلاع میں 46 ارب روپے کے فنڈز سے اپنی نوعیت کی پہلی 527 **ماحول دوست بسوں کی خریداری** کا عمل جاری ہے۔ ان میں سے 27 ماحول دوست بسیں لاہور کی سڑکوں پر رواں دواں ہیں جو کہ نہ صرف شہریوں کی آمدورفت میں کارآمد ثابت ہو رہی ہیں بلکہ ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے میں بھی مددگار ہیں۔

☆ 2.5 ارب روپے کی لاگت سے موجودہ سال میں تقریباً 17000 طلبہ کو **الیکٹرک اور پیٹرول بائیکس** مہیا کی گئیں۔ ان صارفین میں پانچ ہزار سے زائد خواتین بھی شامل ہیں۔

☆ 3.8 ارب روپے کی لاگت سے شروع کئے گئے **Garment city** منصوبے کے تحت قائداعظم بزنس پارک میں دو سلائی یونٹس قائم کئے گئے جن کی سولرائزیشن بھی مکمل کر لی گئی ہے۔ اس سلسلے میں Training Program کے تحت 500 خواتین نے اپنی تربیت مکمل کر لی ہے جبکہ دیگر batches کی تربیت جاری ہے۔

☆ 19 ارب روپے کی لاگت سے شروع کئے گئے **Assan Karobar Finance Scheme** اور **Assan Karobar Card Scheme** کے تحت مجموعی طور پر تقریباً 70 ارب روپے مالیت کے بلاسود قرضے فراہم کئے گئے تاکہ صنعتی ترقی کو فروغ دے کر بیروزگاری کا خاتمہ کیا جائے۔

☆ 6.1 ارب روپے کی لاگت سے کھیلتا پنجاب پروگرام کے تحت 45 منصوبے شروع کئے گئے جن کا مقصد پنجاب بھر کے کھیل کے میدانوں کو بہتر بنانا ہے۔ مزید **Rehabilitation of Sports Complexes** کے منصوبے کے تحت بھی 58 اسکیموں کا آغاز کیا گیا ہے۔

☆ مقامی کرکٹ کے ٹیلنٹ کو فروغ دینے کیلئے سیالکوٹ اور فیصل آباد میں 2.3 ارب روپے کی لاگت سے **Cricket High Performance Centers** کا قیام عمل میں لایا گیا۔

☆ 12.8 ارب روپے کی لاگت سے **Punjab Socio-Economic Registry** کے تحت تقریباً 90 لاکھ خاندانوں کے سوا تین کروڑ افراد کی ڈیجیٹل رجسٹریشن مکمل ہو چکی ہے، جس کے تحت انکی سماجی و اقتصادی معلومات کا database تیار کر لیا گیا ہے۔

☆ پنجاب دستک پروگرام کے تحت 6.6 لاکھ سے زائد سرکاری خدمات فراہم کی گئیں جن میں 60,000 خدمات گھر کی دہلیز پر دی گئیں۔

جنابِ سپیکر!

ہماری حکومت کا سیاسی وژن ایک ایسے پنجاب کی تشکیل ہے جہاں ہر شہری کو صحت، تعلیم، روزگار اور تحفظ میسر ہو، جہاں ترقی صرف بڑے شہروں تک محدود نہ ہو بلکہ دیہی اور پسماندہ علاقوں تک بھی یکساں پہنچے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہم نے ایک ایسے نظامِ حکومت کی بنیاد رکھی ہے جو معاشرے کے تمام طبقات کو براہِ راست ریلیف مہیا کر رہا ہے۔ اِن میں نوجوان، طلباء، کسان، صنعتکار، اقلیتیں، خصوصی افراد، ہنرمند بچیاں اور بچے، مزدور، مریض سبھی شامل ہیں۔ یہی وِژن آئندہ مالی سال کے بجٹ کی تشکیل میں ہمارے لئے مشعلِ راہ بنا جس کے ذریعے ہم نے وسائل کی منصفانہ تقسیم، غربت کے خاتمے اور روزگار کے یکساں مواقع کی فراہمی کو اپنی بجٹ کی حکمتِ عملی کا مرکز بنایا ہے۔

جنابِ سپیکر!

وزیرِاعظم پاکستان محمد شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی سطح پر اور وزیرِاعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی

دانشمندانہ معاشی حکمت عملی کے تحت صوبائی سطح پر کی گئی مربوط کاوشوں کے نتیجے میں گزشتہ ایک سال کے دوران ملکی GDP کی شرحِ نمو میں اضافہ ہوا، جو کہ اب 2.7 فیصد تک پہنچ گئی ہے۔ مہنگائی کی شرح 4.7 فیصد کے ساتھ پچھلی کئی دہائیوں کی کم ترین سطح پر آ گئی ہے، جبکہ شرح سود 22 فیصد سے کم ہو کر 11 فیصد ہو گئی ہے۔ ان پالیسی اقدامات کے نتیجے میں ترسیلاتِ زر بڑھ کر 31.2 ارب ڈالر ہو چکی ہیں جو کہ پچھلے سال کی نسبت 31 فیصد زائد ہیں۔ کرنٹ اکاؤنٹ خسارہ 1.9 ارب ڈالر کے سرپلس میں بدل چکا ہے اور زرِ مبادلہ کے ذخائر بڑھ کر 16.6 ارب ڈالر تک پہنچ گئے ہیں جو کہ مستحکم ہوتی ملکی معیشت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

جناب سپیکر!

آپ کی وساطت سے میری اپوزیشن کے اپنے محترم دوستوں سے درخواست ہوگی کہ میری گزارشات پر صبر و تحمل، کھلے دل و دماغ اور مثبت سوچ کے ساتھ غور فرمائیں۔ کیوں کہ یہ بجٹ نہ صرف پنجاب کے 12 کروڑ عوام کی امنگوں کا ترجمان ہے بلکہ حکومت پنجاب کے اُن تمام قابلِ ذکر معاشی و انتظامی اقدامات کا احاطہ کرتا ہے جس سے صوبہ پنجاب کی ترقی اور خوشحالی کے سفر میں ایک نئے باب کا اضافہ ہوگا۔

جناب سپیکر!

مالی سال 2025-26 کا بجٹ، ہماری ترقیاتی ترجیحات پر مبنی معاشی حکمتِ عملی کا عکس ہے، جس میں خاص طور پر عوامی فلاح، اقتصادی بحالی اور خدمات کی بہتر فراہمی کو یقینی بنایا گیا ہے۔ یہ بجٹ بِلا شبہ چیف منسٹر پنجاب کے اُس وِژن کی تعبیر ہے جس کا مقصد ہر طبقے تک ترقی کے ثمرات یکساں طور پر پہنچانا ہے۔

2025-26 کے مجموعی بجٹ کا تخمینہ 5335 ارب روپے ہے۔ اس میں غیر ترقیاتی اخراجات کیلئے 2706.5 ارب روپے رکھے گئے ہیں جن میں تنخواہوں، پنشن، PFC ٹرانسفرز اور سروس ڈیلیوری کی مَدات شامل ہیں۔ یہاں میں یہ بتاتا چلوں کہ ماضی کے برعکس ان اخراجات میں صرف 6 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح کرنٹ کیپیٹل اخراجات کی مد میں 590.2 ارب روپے بھی موجودہ بجٹ کا حصہ بنائے گئے

ہیں۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے نہایت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ اس مرتبہ ہماری حکومت، پنجاب صوبے کی تاریخ کا ریکارڈ ساز ترقیاتی بجٹ پیش کرنے جا رہی ہے جسکی کُل مالیت 1240 ارب روپے تجویز کی گئی ہے جو کہ موجودہ مالی سال کی نسبت 47 فیصد زائد ہے اور مجموعی بجٹ کا 23 فیصد بنتا ہے۔ یہ امر بھی قابل اطمینان ہے کہ اس بجٹ میں (Food) Account-II کے تحت تجویز کردہ اخراجات مالی سال 2024-25 کے مقابلے میں 88 فیصد کم ہو کر 58.3 ارب روپے رہ گئے ہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ یہ ہے کہ ہم نے دہائیوں سے جمع شدہ گردشی قرضوں کی ادائیگی کے ذریعے سرکاری خزانے کے مالیاتی بوجھ میں نمایاں کمی کو ممکن بنایا جو بلا شبہ ہماری حکومت کی بہترین معاشی پلاننگ کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اندرونی قرضوں کی ادائیگیوں میں بھی ریکارڈ 94 فیصد کمی آئی ہے۔

جناب سپیکر!

مقامی حکومتوں کو بااختیار بنانے کیلئے اس بجٹ میں 764.2 ارب روپے کے فنڈز عبوری PFC ایوارڈ کے تحت مختص کئے گئے ہیں۔ جبکہ ویسٹ مینجمنٹ اور میونسپل کارپوریشنز کیلئے بالترتیب 150 ارب روپے اور 20 ارب روپے خصوصی گرانٹس کی صورت میں فراہم کئے جائیں گے۔ اس اقدام سے نچلی سطح پر خدمات کی بہتری اور بلدیاتی اداروں کی مالی خودمختاری کو فروغ ملے گا۔

بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے فلاحی ریاست کے تصور کے عین مطابق پنجاب کے عوام کو سماجی تحفظ کی فراہمی یقینی بنانے کیلئے 70 ارب روپے کا الگ پیکج بھی موجودہ بجٹ میں تجویز کیا گیا ہے تاکہ معاشرے کے کمزور طبقات کی مدد یقینی بنائی جا سکے۔

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال میں FDP کے تحت صوبہ پنجاب کیلئے، 4062.2 ارب روپے کی وفاقی ترسیلات کا تخمینہ لگایا گیا ہے جبکہ صوبائی آمدن کی مد میں پنجاب نے 828.2 ارب روپے کے Own Source Revenue کا

ہدف مقرر کیا ہے ۔ اس سلسلے میں پنجاب ریونیو اتھارٹی (340 ارب روپے) بورڈ آف ریونیو (135.5 ارب روپے)، ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن (70ارب روپے)اور مائنز اینڈ منرلز(30 ارب روپے)کے ساتھ نمایاں ہیں ۔اسی طرح Capital Receipts کے تحت فارن فنڈڈ پروگرامز، لونز اور سٹیٹ ٹریڈنگ کی مَد میں 97.9ارب روپے کا تخمینہ بھی اس بجٹ میں مجموعی محصولات کا حصہ بنایا گیا ہے۔

حکومت نے مالی نظم وضبط کو برقرار رکھتے ہوئے وفاقی حکومت اور آئی ایم ایف سے کئے گئے معاہدے کے تحت 740ارب روپے کا EPS بھی بجٹ میں شامل کیا ہے۔ یہ واضح رہے کہ اس پروینشل سرپلس کی تکمیل ایف بی آر کے Revenue Target کے حصول سے مشروط ہے۔

جناب سپیکر!

Social Sector کے تحت صحت، تعلیم اور دیگر شعبے ہمیشہ سے ہی مسلم لیگ ن کی حکومت کی اولین ترجیح رہے ہیں۔ان شعبہ جات کے تحت فراہم کی جانے والی خدمات کے اثرات نہ صرف دوررس ہوتے ہیں بلکہ ان کے ذریعے عام آدمی کی زندگی میں حقیقی بہتری لائی جاسکتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ ہماری حکومت نے مالی سال2025-26 کے ترقیاتی بجٹ میں Social Sector کے شعبے میں مجموعی طور پر 494ارب روپے مختص کیے ہیں جو کہ کل ترقیاتی بجٹ کا 40 فیصد ہے۔

EDUCATION

تعلیم کے شعبے کیلئے آئندہ مالی سال میں ترقیاتی مد میں 148ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو کہ مالی سال 2024-25 کی نسبت 127 فیصد زیادہ ہیں۔اس کے علاوہ غیر ترقیاتی مد میں بھی اگلے مالی سال کیلئے تعلیم کے شعبے میں 661ارب روپے کے خطیر فنڈز مختص کئے گئے ہیں جو کہ مجموعی غیر ترقیاتی اخراجات کا 24.4 فیصد بنتے ہیں۔ مالی سال 2025-26 میں ہماری حکومت تعلیم کے شعبے میں نہ صرف پہلے سے متعارف شدہ بہت سے کامیاب پروگرامز کا تسلسل جاری رکھنے کا ارادہ رکھتی ہے بلکہ متعدد نئے منصوبہ جات اور اقدامات بھی شروع کرنے جارہی ہے جن کے یقیناً دوررس

اثرات مرتب ہوں گے۔

☆ مالی سال 2025-26 میں **ہونہار سکالرشپ پروگرام** کے ذریعے 15 ارب روپے کی لاگت سے مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو وظائف دے کر تعلیم کے بہتر مواقع فراہم کئے جائیں گے تاکہ پنجاب کا کوئی بھی مستحق ہونہار طالب علم وسائل کی کمی کے باعث اعلیٰ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ یہاں میں آپ کی توجہ Punjab Higher Education Commission کے زیر اہتمام 5.9 ارب روپے کی لاگت کے **انڈر گریجویٹ اسکالرشپ پروگرام** کی جانب بھی مبذول کرانا چاہوں گا جس کے ذریعے مالی سال 2024-25 میں 4.5 ارب روپے کی مالیت سے 55 ہزار طلبہ کو تعلیمی وظائف کی فراہمی ممکن بنائی گئی۔

☆ یونیورسٹیز اور کالجز میں زیرِ تعلیم ہونہار طلبہ کے لئے بالترتیب 27 ارب اور 10 ارب روپے کی لاگت سے شروع کی جانے والی **CM Punjab Laptop Scheme** کے تحت اب تک 8.5 ارب روپے کی لاگت سے 40 ہزار طلبہ کو Laptops فراہم کئے جا چکے ہیں تاکہ Digital تعلیم کا فروغ ممکن بنایا جا سکے۔ اس کامیاب پروگرام کے تسلسل کو جاری رکھتے ہوئے اس بجٹ میں بھی اس پروگرم کیلئے 15.1 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جس کے تحت آئندہ مالی سال میں مزید 1 لاکھ 12 ہزار سے زائد ہونہار طلبہ کو Laptops تقسیم کئے جائیں گے۔

☆ پنجاب میں پہلی دفعہ Punjab Education Initiative Management Authority (PEIMA) کے تحت سرکاری سکولوں میں School Management Councils کے ذریعے اضافی کلاس رومز اور **IT Labs** کی تعمیر، **Missing facilities** کی فراہمی اور خستہ حال عمارات کی تعمیرِ نو کیلئے 40 ارب روپے کی لاگت سے ایک وسیع البنیاد منصوبہ بھی موجودہ بجٹ کا حصہ بنایا جا رہا ہے۔ PEIMA ہی کے تحت 4 ارب روپے کی لاگت سے سرکاری سکولوں کی **Outsourcing** کا منصوبہ بھی تجویز کیا گیا ہے۔ جس کا مقصد سرکاری سکولوں کو جدید خطوط پر استوار کر کے انہیں پرائیویٹ سیکٹر کے ہم پلہ یا ان سے بہتر بنانا ہے۔

☆ اس کے علاوہ بچوں اور بچیوں کے پرائمری اور ایلیمینٹر ی سکولوں میں اضافی کلاس رومز کی تعمیر، تعلیم کے معیار اور تدریسی طریقہ کار کو جدید خطوط پر استوار کرکے **Drop out Ratio** میں کمی اور بہتر تعلیمی نتائج کے حصول کیلئے بھی 5 ارب روپے آئندہ سال خرچ کیے جائیں گے۔

☆ اس کے ساتھ ساتھ پنجاب کے 36 اضلاع میں موجودہ انفراسٹرکچر کو استعمال کرتے ہوئے 5 ارب روپے کی لاگت سے اعلیٰ معیار کے **Schools of Eminence** کا قیام بھی اس بجٹ کا حصہ ہے۔ مزید برآں پنجاب کے 10 ڈویژنز میں **Establishment of Nawaz Sharif Centre of Excellence for Early Childhood Education** کے نام سے ایک جامع منصوبہ بھی شروع کیا جارہا ہے جس کیلئے 3 ارب روپے اس بجٹ میں مختص کیے گئے ہیں۔

☆ 35 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب میں **Punjab Education Foundation (PEF)** کے زیر اہتمام **Private Participation** کے ذریعے تعلیم کی فراہمی کا پروگرام بھی بجٹ 2025-26 میں شامل کیا گیا ہے تاکہ نجی سکولوں کو مالی معاونت دے کر کم آمدنی والے خاندان کے بچوں کو مفت معیاری تعلیم فراہم کی جاسکے۔

☆ مالی سال 2024-25 میں قائم کی گئی **Punjab Education Curriculum Training and Assessment Authority (PECTA)** بلاشبہ تعلیم کے شعبے میں ہماری حکومت کا ایک انقلابی قدم ہے۔ اس اتھارٹی کے تحت نصاب، کتاب، امتحان اور ٹریننگ کے بکھرے ہوئے اجزاء کو یکجا کر کے ان کی اصلاح کا ایک مربوط نظام تشکیل دیا گیا ہے۔ PECTA کیلئے مالی سال 2025-26ء میں 3.7 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

☆ CM Punjab کے وژن کی روشنی میں تعلیم کے شعبے میں معاشرتی مساوات اور Social Inclusion کے رہنما اصولوں کی پیروی کرتے ہوئے مالی سال 2024-25 میں 6 ارب روپے کی لاگت سے چیف

منسٹر سکول میل پروگرام متعارف کیا گیا۔ جس کا مقصد جنوبی پنجاب کے غذائی قلت سے متاثرہ تین اضلاع میں زیرِ تعلیم بچوں کیلئے صحت بخش غذا کی فراہمی کو یقینی بنانا ہے اور اس کے ذریعے اب تک 4 لاکھ سے زائد طلبہ مستفید ہو چکے ہیں۔ اس پروگرام کی کامیابی کے پیشِ نظر حکومتِ پنجاب نے مالی سال 2025-26 میں بھی اس کیلئے 7 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی ہے اور اس کا دائرہ کار آٹھ اضلاع تک بڑھایا جا رہا ہے۔

☆ ایک ماں کے طور پر وزیر اعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف خصوصی بچوں کی زندگی میں بہتری لانے، اُنہیں تعلیم دلانے اور ہُنر سکھانے پر خصوصی توجہ دے رہی ہیں۔ سپیشل ایجوکیشن کے شعبے میں ترقیاتی بجٹ کی مد میں 5 ارب روپے مختص کئے جا رہے ہیں جو پچھلے سال کی نسبت ڈیڑھ گُنا زیادہ ہے۔ اسکول میل پروگرام کے دائرہ کار کو وسیع کرتے ہوئے Special Education Institutions میں زیرِ تعلیم Differently-abled طلبہ کیلئے بھی 1.5 ارب روپے کی لاگت سے **Chief Minister Meal Program** کے منصوبے کو موجودہ بجٹ کا حصہ بنایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ خصوصی تعلیمی اداروں میں **Transport** کی سہولت کی فراہمی کے لئے سال 2025-26 میں 1.8 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس منصوبے کے تحت منتخب اضلاع میں Differently-abled طلبہ کو حکومت کی طرف Pick & Drop سروس مہیا کی جائے گی۔

☆ سال 2024-25 میں 67 کروڑ روپے کی لاگت سے پنجاب کے پہلے **Autism School** کی بنیاد بھی رکھی گئی جو اب تکمیل کے مراحل میں ہے۔

☆ ہماری آبادی کا نصف حصہ خواتین پر مشتمل ہے جن کی قومی معاشرتی دھارے میں شمولیت بلاشبہ ہماری مجموعی اقتصادی ترقی اور خوشحالی کی ضامن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ خواتین کو تعلیم کے مساوی مواقع فراہم کرنے کیلئے حکومتِ پنجاب صوبہ بھر میں 8 نئے **Government Associate Colleges for Girls** قائم کرنے جا رہی ہے۔ جس کیلئے موجودہ بجٹ میں 2 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ مزید برآں طلبہ کو جدید Digital اور IT اسکلز سے آراستہ کرنے کیلئے Higher Education Department کے زیرِ اہتمام کالجز میں **IT Labs**

بھی قائم کی جائیں گی جن کیلئے موجودہ بجٹ میں 2 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ پنجاب کی یونیورسٹیز میں اعلیٰ تعلیم کے فروغ کیلئے 25 ارب روپے کے خطیر فنڈز بھی آئندہ مالی سال کے بجٹ میں مختص کیے جا رہے ہیں جو کہ پچھلے مالی سال کی نسبت 8 گنا زیادہ ہیں۔

☆ اسی طرح آئندہ بجٹ کے تخمینے میں قصور میں **Mian Nawaz Sharif Engineering & Technology University** کے قیام کیلئے 2 ارب روپے تجویز کئے گئے ہیں۔

HEALTH

جناب سپیکر!

مجھے یہ بتاتے ہوئے نہایت فخر محسوس ہو رہا ہے کہ پچھلے بجٹ کی طرح اس بجٹ میں بھی صحت کا شعبہ ہماری توجہ کا مرکز ہے اور آئندہ مالی سال میں ترقیاتی مد میں مجموعی طور پر صحت عامہ کے شعبے کیلئے ریکارڈ 181 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جو کہ موجودہ مالی سال کی نسبت 131 فیصد زیادہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ غیر ترقیاتی مد میں بھی صحت عامہ کے شعبے کے لئے اگلے مالی سال میں 450 ارب روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں جو کہ مجموعی غیر ترقیاتی اخراجات کا 16 فیصد بنتے ہیں۔ ہماری حکومت نے پنجاب کی تاریخ میں پہلی دفعہ سرکاری ہسپتالوں میں جدید HRMIS سسٹم کے نفاذ کے ذریعے نا صرف بہتر انتظامی کنٹرول کو ممکن بنایا ہے بلکہ صحت کے شعبے میں فقید المثال ترقیاتی منصوبوں کا آغاز بھی کیا ہے۔ جن کی ایک جھلک میں پیش کرنا چاہوں گا۔

☆ کینسر جیسے مہلک مرض کے جدید علاج کے لئے 25-2024 میں **Nawaz Sharif Institute of Cancer Treatment & Research Center** کے نام سے ایک فقید المثال ہسپتال کی بنیاد بھی رکھی گئی جس کیلئے 25-2024 میں 14 ارب روپے کے فنڈز کا اجرا کیا گیا۔ 915 بیڈز پر مشتمل 72 ارب روپے کی لاگت سے بنائے جانے والے اس ہسپتال کے لئے اس بجٹ میں بھی 12 ارب روپے کی خطیر رقم رکھی جا رہی ہے۔

☆ اِسی طرح سرگودھا میں 8.6 ارب روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے **Nawaz Sharif Institute of Cardiology Sargodha** اور لاہور میں 8.8 ارب روپے کی لاگت سے بننے والے **Jinnah Institute of Cardiology** کیلئے بھی مالی سال 2025-26 میں بلترتیب 2.6 ارب اور 2.8 ارب روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ ان دونوں منصوبوں کیلئے اب تک 6، 6 ارب روپے کے فنڈز جاری کئے جا چکے ہیں۔ اس کے علاوہ Institute of Cardiology Sargodha میں میڈیکل وطبی آلات کی فراہمی کیلئے 2.3 ارب روپے فراہم کر دیئے گئے ہیں جبکہ Jinnah Institute of Cardiology میں اسی مد میں 4.5 ارب روپے اس بجٹ میں فراہم کئے جا رہے ہیں۔ الحمدللہ یہ دونوں ہسپتال مالی سال 2025-26 میں مکمل فعال کر دیئے جائیں گے۔

☆ عوامی خدمت کے اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے لاہور میں **Nawaz Sharif Medical District** کے قیام اور Land Acquisition کیلئے مالی سال 2025-26 میں مجموعی طور پر 109 ارب روپے کی خطیر رقم کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اس میڈیکل ڈسٹرکٹ کے تحت 54 ارب روپے کی لاگت سے لاہور شہر میں

i) Children Hospital-II & Institute of Genetic Blood Diseases;

ii) Institute of Surgical Orthopedic & Medical Rehabilitation;

iii) Specialized Medical Hospital & Medical College;

iv) 1000 bedded Cardiac Institute;

v) Medical University;

vi) State of the Art Diagnostic Lab; and

vii) Center of Excellence for Nursing Education

پر مشتمل 7 نئے منصوبے شروع کئے جا رہے ہیں۔

☆ نارووال، اوکاڑہ اور لیہ میں **Medical Colleges** کے قیام کیلئے اس بجٹ میں مجموعی طور پر 16 ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

☆ بہاولپور اور رحیم یار خان میں 4 ارب روپے کی لاگت سے برن یونٹس کے قیام کا منصوبہ بھی موجودہ بجٹ کا حصہ بنایا جا رہا ہے تاکہ جل جانے والے مریضوں کو فوری علاج کی سہولت میسر ہو اور نشتر ہسپتال ملتان میں قائم برن یونٹ کے Patient load میں کمی لائی جاسکے۔

☆ اس کے ساتھ ساتھ سیالکوٹ میں **Teaching Hospital** کے قیام کیلئے 7 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں راولپنڈی میں **Children Hospital** کے قیام کیلئے 8.5 ارب روپے کا تخمینہ بھی اس موجودہ بجٹ کا حصہ ہے۔

☆ میرے لئے یہ بات قابلِ صد افتخار و اطمینان ہے کہ اس بجٹ میں پنجاب کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 79.5 ارب روپے کی خطیر رقم سرکاری ہسپتالوں میں مفت ادویات کی فراہمی کیلئے مختص کی جا رہی ہے۔ سال 2024-25 میں بھی اس مقصد کیلئے مجموعی طور پر 56 ارب روپے کے فنڈز مختص کئے گئے۔ اسی ضمن میں سرکاری ہسپتالوں میں زیرِ علاج دائمی امراض میں مبتلا تقریباً 2 کروڑ سے زائد مریضوں کو 11.1 ارب روپے مالیت کی مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ حکومتِ پنجاب کے اس انقلابی اقدام نے بلاشبہ اِن امراض کی مہنگی ادویات تک عوام کی رسائی کو آسان بنایا۔ اسی طرح ہم نے گزشتہ پانچ سال سے تعطل کا شکار مفت انسولین کی فراہمی کے عمل کو بھی موجودہ مالی سال میں ازسرِنو بحال کیا اور بذریعہ انسولین کارڈ پروگرام ذیابیطس کے شکار 1600 سے زائد بچوں کو ہوم ڈیلیوری کے ذریعے انسولین کی فراہمی کو ممکن بنایا۔

☆ پنجاب کی عوام کیلئے سستے اور معیاری علاج معالجے کی مفت فراہمی کو 25 ارب روپے کی خطیر لاگت سے **Universal Health Insurance Program** کے تحت یقینی بنانا بھی اس بجٹ کی ترجیحات میں شامل ہے۔

☆ مجھے یہ بتاتے ہوئے نہایت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ مالی سال 2024-25 میں شروع کئے جانے والے **Chief Minister's Pediatric Heart Surgery Program** کے تحت اب تک پنجاب بھر کے 4300 سے زائد دل کے امراض میں مبتلا بچے مفت علاج کی سہولت سے استفادہ حاصل کر چکے ہیں۔ مزید یہ کہ آئندہ مالی سال میں بھی اس پروگرام کیلئے 3.2 ارب روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔اسی طرح مالی سال 2024-25 میں ہماری حکومت نے **CM Special Initiative for Transplant Program** کا کامیاب آغاز کیا اور اس پروگرام کی افادیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اسے 3.6 ارب روپے کی لاگت سے اگلے مالی سال میں بھی جاری رکھا جائے گا۔ مزید براں **CM Dialysis Program** سے پنجاب بھر میں اب تک 2 ارب روپے کی لاگت سے 20 ہزار مریض مفت Dialysis کی سہولت حاصل کر چکے ہیں اور اسی تسلسل میں 8.7 ارب روپے کے تخمینے سے آئندہ مالی سال میں بھی اس پروگرام کو جاری رکھا جائے گا۔

☆ اس کے ساتھ ساتھ پنجاب بھر میں ضلعی سطح پر 5 ارب روپے کی لاگت سے **Cath Labs** کے قیام کا منصوبہ بھی موجودہ بجٹ کا حصہ ہے جس کیلئے 3 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔اس منصوبے کا مقصد امراضِ قلب کی بروقت تشخیص و علاج اور بڑے شہروں کے ہسپتالوں پر بوجھ میں کمی لانا ہے۔مالی سال 2024-25 میں بھی اس منصوبے کیلئے تقریباً 2 ارب روپے کے فنڈز جاری کئے گئے۔

☆ مالی سال 2024-25 میں **Maryam Nawaz Health Clinics Program** کے تحت 1100 سے زائد BHUs کو outsource کیا جا رہا ہے جس کے ذریعے اب تک تقریباً 9.5 لاکھ سے زائد مریضوں کو کم لاگت سے معیاری علاج معالجے کی سہولیات فراہم کی جا چکی ہیں۔ان ہیلتھ کلینکس کی افادیت کے پیش نظر آئندہ مالی سال میں بھی 9 ارب روپے کی لاگت سے مفاد عامہ کے اس ترقیاتی منصوبے کو مزید توسیع کے ساتھ جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ یہاں اس امر کو اجاگر کرنا بھی ضروری ہے کہ ہماری حکومت نے ہی 2024-25 میں 4 ارب روپے کی لاگت سے **Clinic on Wheels Program** بھی متعارف کروایا تھا جو بلاشبہ ہمارا ایک

Flagship initiative ہے۔

☆ حکومتِ پنجاب مالی سال 2025-26 میں 12.6 ارب روپے کی لاگت سے **Maryam Nawaz Community Health Program through Community Health Inspectors** کے تحت تقریباً 20 ہزار کمیونٹی ہیلتھ انسپکٹرز کو آؤٹ سورسنگ کے ذریعے ہیلتھ سیکٹر کا حصہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے تا کہ شہری علاقوں کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں بھی صحت کی معیاری سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

☆ مالی سال 2024-25 میں صوبہ بھر کے **1026 BHUs** اور **191 RHCs** کی بحالی اور ان میں جدید طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے 39 ارب روپے کی خطیر رقم صرف کی گئی۔ اس پروگرام کے دائرہ کار کو آئندہ سال کیلئے بڑھاتے ہوئے پنجاب بھر کے BHUs کی اپ گریڈیشن کیلئے مجموعی طور پر 20 ارب روپے کے تخمینے سے دو منصوبوں کو بجٹ کا حصہ بنایا گیا ہے تا کہ نچلی سطح تک سستی اور معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کو مکمل طور پر فعال بنایا جا سکے۔ اس سلسلے میں 24/7 اور non-24/7 BHUs کی اپ گریڈیشن کیلئے اگلے مالی سال میں بالترتیب 4، 4 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ اسی طرح پنجاب کے بقیہ رہ جانے والے BHUs اور RHCs کیلئے ساز و سامان اور فرنیچر کی فراہمی کے منصوبے کا فیز-2 بھی اس بجٹ میں شامل کیا گیا ہے جس کی کل لاگت 10 ارب روپے ہے۔ علاوہ ازیں 3 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر کے **80 BHUs** اور **6 RHCs** کی خستہ حال عمارات کی تعمیر نو کا ایک منصوبہ بھی اس بجٹ کا حصہ بنایا گیا ہے۔ مزید برآں موجودہ خستہ حال **Dispensaries** اور **MCH Centers** کی تعمیر نو و بحالی اور ان میں ساز و سامان اور فرنیچر کی فراہمی کیلئے بھی بالترتیب 10 ارب اور 3 ارب روپے کی خطیر لاگت سے دو منصوبے شروع کیے جا رہے ہیں۔

☆ مالی سال 26-2025 میں ہماری حکومت 3 ارب روپے کی لاگت سے **Performance Based Financing** کے تحت مریم نواز دیہی ہسپتال اسکیم بھی شروع کرنے جا رہی ہے۔ اس اسکیم کے تحت RHCs کو مریم نواز ہسپتال کے طور پر اپ گریڈ کر کے امراض نسواں، جنرل سرجری و Anesthesia وغیرہ کے طبی ماہرین پر مشتمل ٹیموں کے ذریعے چلایا جائے گا۔ اس اسکیم میں بہتر کارکردگی کی بنیاد پر ان ٹیموں کو مالی معاونت بھی فراہم کی جائے گی تاکہ دیہی سطح پر معیاری علاج کی فراہمی کو فروغ دیا جا سکے اور DHQs اور THQs کی جانب غیر ضروری ریفرلز کو کم کیا جا سکے۔

☆ اس کے علاوہ آئندہ مالی سال میں ایمرجنسی سروسز کی بلاتعطل اور بروقت فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے پنجاب کی **39** تحصیلوں میں فائر سروسز بہم پہنچانے کیلئے اور **33** نئی تحصیلوں اور ٹاؤنز میں ریسکیو اسٹیشنز کے قیام کیلئے بالترتیب تقریباً 2 ، 2 ارب روپے کے تخمینے لگائے گئے ہیں۔ جبکہ Emergency Medical Technician بننے کے خواہش مند افراد کیلئے بھی پنجاب حکومت 1 ارب روپے کی لاگت سے **Rescue EMT Internship Program** متعارف کروانے جا رہی ہے جس سے تقریباً ساڑھے تین ہزار لوگ مستفید ہو سکیں گے۔

AGRICULTURE, LIVESTOCK, IRRIGATION & WATER

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال میں زراعت، لائیوسٹاک اور آبپاشی کے سیکٹرز کیلئے مجموعی طور پر ترقیاتی مد میں 123 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 56.2 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

زراعت ہماری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔ کوئی شک نہیں کہ کسان کی خوش حالی معاشی ترقی کی ضمانت ہے۔ ہم نے جب اقتدار سنبھالا تو زراعت کا شعبہ اور کسان مایوسی اور حکومت کی عدم توجہ کا شکار تھے۔ ہماری حکومت نے Farmer Centric Approach اپنائی، مسائل میں گھرے کسان کو جدید زراعت کی طرف لانے اور استحصالی

ہتھکنڈوں سے ہمیشہ کے لئے نجات دلانے کی انقلابی سوچ پر عمل درآمد کا فیصلہ کیا؛ مالی وسائل کی ترسیل اور جدید زرعی مشینری و آلات رعایتی نرخوں پر فراہم کرنے کے انقلابی منصوبے شروع کئے۔ آئندہ دو تین سالوں میں اِس کے ثمرات کسان اور پورے زرعی شعبے کو ملیں گے۔ مالی سال 2024-25 کی طرح آئندہ مالی سال میں بھی زراعت کے شعبے کی ترقی کے لئے 80 ارب روپے کے خطیر فنڈز مختص کئے گئے ہیں جو موجودہ مالی سال سے 24 فیصد زیادہ ہیں۔

☆ ہماری حکومت نے سال 2024-25 میں زرعی پیداوار کو فروغ دینے اور جدید مشینری تک کسانوں کی رسائی کو ممکن بنانے کیلئے **Green Tractor Scheme** کا آغاز کیا جس کے تحت 9500 کسانوں کو 9.7 ارب روپے کی سبسڈی سے ٹریکٹرز کی سستے داموں فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔ زرعی شعبے کے علاوہ یہ اسکیم ماحولیاتی آلودگی پر قابو پانے کیلئے بھی فائدہ مند ثابت ہوئی۔ چنانچہ اس اسکیم کو جاری رکھتے ہوئے اگلے مالی سال میں 5.5 ارب روپے کی لاگت سے اس اسکیم کے Phase-2 کا اجراء کیا جائے گا۔ علاوہ ازیں اس بجٹ میں وزیر اعلیٰ پنجاب کی جانب سے **High Power Tractor Program** کے نام سے ایک نئے پروگرام کا اجراء کیا جا رہا ہے جس کیلئے اگلے مالی سال میں 10 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ موجودہ مالی سال میں شروع کی گئیں کسان کارڈ اور سولرائزیشن آف ایگریکلچرل ٹیوب ویلز اسکیموں کی کسان بھائیوں میں شاندار پذیرائی کو مدنظر رکھتے ہوئے ان اسکیموں کو آئندہ مالی سال میں بھی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے جن کیلئے بالترتیب 6.3 ارب اور 8.7 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ یہاں یہ بتانا بھی مناسب ہوگا کہ سال 2024-25 میں پنجاب بھر کے تقریباً 10 لاکھ چھوٹے کسانوں کو کسان کارڈ کے ذریعے 106 ارب روپے سے زائد مالیت کے بلاسود زرعی قرضے فراہم کئے گئے۔ جن کا مقصد کسانوں کیلئے بروقت بیج، کھاد اور دیگر اشیاء کے حصول سے زرعی پیداوار میں اضافہ ممکن بنانا ہے۔

☆ **Revival of Citrus Sector** پروگرام کیلئے اگلے مالی سال میں تقریباً 1 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے جس کا مقصد نہ صرف پنجاب میں کینو کی پیداوار میں اضافہ بلکہ بین الاقوامی سطح پر اس کی

برآمدات بڑھانا بھی ہے۔

☆ آئندہ مالی سال میں پنجاب میں زرعی مقاصد کیلئے پانی کے ذخائر کی تعمیر و تحفظ اور انکے موثر استعمال کو یقینی بنانے کیلئے 8 ارب روپے کی لاگت سے **CM's Punjab for Water Efficient Agriculture (2025-27)** کا منصوبہ بھی شروع کیا جارہا ہے جس کے تحت 1200 کھالہ جات کی پختہ لائننگ کی جائے گی۔ مزید 9 ارب اور 7 ارب روپے کی لاگت سے **CM Punjab High Tech Farm Mechanization Financing Program** اور **Agricultural Farm Mechanization Project** کے منصوبے بھی متعارف کروائے جا رہے ہیں۔ ان دونوں منصوبوں کے تحت i) Super Seeder; ii)Combine Harvester; iii) Rice Harvester; iv) Rice Transplanter; and v)Baler جیسی جدید زرعی مشینری کی درآمد اور مقامی طور پر خریداری کیلئے کسان بھائیوں کو بلاسود قرضے اور سبسڈی مہیا کی جائے گی۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ ہماری حکومت نے مالی سال 2024-25 میں کسان بھائیوں کیلئے 60 فیصد سبسڈی دے کر **3000 Super Seeders** کی خریداری کو یقینی بنایا جن کی وجہ سے نہ صرف Stubble Burning کے ذریعے ماحولیاتی آلودگی کی روک تھام میں مدد ملی بلکہ زرعی پیداوار میں اضافہ بھی ممکن ہوا۔

☆ اسکے ساتھ ساتھ **Transformation of Agriculture in Pothohar** کے نام سے ایک نئی اسکیم بھی بجٹ کا حصہ بنائی جارہی ہے۔ 7 ارب روپے کی لاگت سے شروع کی جانے والی اس اسکیم کے تحت پوٹھوہار کے زمینداروں کیلئے جدید آب پاشی نظام، سولر پمپس، چھوٹے ڈیموں اور جدید تربیت کی فراہمی سے اعلیٰ منافع بخش فصلوں کی کاشت کو یقینی بنایا جائے گا۔

☆ قدرتی آفات اور ماحولیاتی تبدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے زرعی نقصانات سے کسانوں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے **"فصل بیمہ اسکیم"** کے تحت مالی سال 2025-26 میں 1.5 ارب روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

☆ اس کے علاوہ زرعی کھالوں، ڈرپ اریگیشن اور سولرائزیشن کے جاری منصوبہ جات کیلئے بھی 14 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

مال مویشی ہماری دیہی معیشت کا بنیادی جزو ہیں۔معیشت میں اس شعبے کی اہمیت کے پیشِ نظر آئندہ مالی سال میں 6 ارب روپے کی لاگت سے مویشیوں کی پیداوار بڑھانے کیلئے **Herd Transformation** پروگرام متعارف کروایا جا رہا ہے۔ 2 ارب روپے کی لاگت سے حکومت ایسے زونز قائم کر رہی ہے جہاں **Foot & Mouth Disease** پر موثر کنٹرول حاصل ہو تا کہ ڈیری اور پروٹین فارمنگ سے منسلک برآمدات میں مزید اضافہ ہو سکے۔

☆ اسی طرح 4.4 ارب روپے کی لاگت سے پہلی دفعہ **CM Punjab Livestock Card Scheme** کے نام سے متعارف کرائی جانے والی مویشی پال کسان دوست اسکیم کو مالی سال 2025-26 میں بھی 1 ارب روپے کے فنڈز کے ساتھ جاری رکھا جا رہا ہے۔سال 2024-25 میں اس اسکیم کے تحت 14000 چھوٹے اور درمیانے درجے کے کسانوں کو 27000 روپے فی جانور کے حساب سے 1 ارب 26 کروڑ روپے کے قرضے فراہم کئے گئے۔

جناب سپیکر!

آپ جانتے ہیں کہ نہری نظام پنجاب کی زرعی معشیت میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔آئندہ مالی سال میں آبی وسائل کی ترقی، نہری ڈھانچے کی بحالی و Re-Modeling کیلئے حکومتِ پنجاب نے مختلف منصوبے تجویز کئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں 25 ارب روپے کی خطیر رقم تین وسیع البنیاد منصوبوں کیلئے مختص کی جا رہی ہے جن میں **i)** Establishment of Water Reservoirs, Water Conservation & Water use Efficiency; **ii)** Water Infrastructure Development; and **iii)**

Establishment of Water Storage جیسی جامع اور مفصل اسکیمیں شامل ہیں۔ان کا مقصد پانی جیسے قیمتی وسیلے کا تحفظ اوراس کے کفایت شعارانہ استعمال کو یقینی بنانا ہے۔اس کے ساتھ ساتھ یہ پروگرام دیہی علاقوں میں نہری پانی کی فراہمی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کر کے زرعی معیشت میں بہتری لانے میں بھی مددگار ثابت ہوں گے۔

☆ مزید برآں پچھلی 6 دہائیوں سے نظر انداز شدہ لنک کینالز کی بحالی نو اور **Re-modeling** کی ضروریات کو بھی اس بجٹ میں خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔اس سلسلے میں رسول- قادرآباد لنک نہر کی Re-modeling کیلئے تقریباً 1 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔علاوہ ازیں قادرآباد- بلوکی لنک نہر کی بحالی اور دیگر ترجیحاتی نہروں کی لائننگ کیلئے بھی اس بجٹ میں مجموعی طور پر 1 ارب 20 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ اسی طرح قصوراور پنڈوکی ڈویژنز میں پانی کی کمی پوری کرنے کیلئے **New Ravi Syphon** کی تعمیر کا منصوبہ بھی تجویز کیا گیا ہے جس کیلئے اس بجٹ میں 9ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

☆ ضلع راولپنڈی میں 2280 ایکڑ تک زرعی زمینوں کو سیراب کرنے کیلئے 8256 ایکڑ فٹ کی گنجائش کے حامل پری سیداں ڈیم کی تعمیر کیلئے بھی مالی سال 2025-26 کے بجٹ میں 4.2ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

CLIMATE RESILIENT PUNJAB, FORESTRY, FISHERIES & WILDLIFE

جناب سپیکر!

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف صاحبہ کے Climate Resilient Punjab کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کیلئے صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ مختلف سیکٹرز کے اندر 795ارب روپے کے متعدد منصوبہ جات Climate Budget Tagging فریم ورک کا حصہ بنائے گئے ہیں جو کہ مجموعی ترقیاتی بجٹ کا 64 فیصد ہیں۔ان میں سے 277.4 ارب روپے Climate Adaptation، 371.7 ارب روپے Climate Mitigation اور 146 ارب روپے ماحولیاتی تحفظ کے سلسلے میں مختلف اداروں کی استعداد کار بڑھانے اور آگاہی پیدا کرنے کے مختلف کثیر

الجہتی منصوبوں کیلئے رکھے گئے ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال میں ماحولیاتی تحفظ، جنگلات اور جنگلی و آبی حیات کے شعبہ جات کیلئے مجموعی طور پر ترقیاتی مد میں 40 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 12.9 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

☆ Climate Change اور Global Warming جیسے بین الاقوامی چیلنجز بنی نوع انسان کی بقاء کو خطرے میں ڈالے ہوئے ہیں۔ ان کے اثرات سے نہ صرف تمام شعبہ ہائے زندگی متاثر ہوتے ہیں بلکہ Ecosystem کے توازن میں بھی خلل پڑتا ہے۔ انہی خدشات کے پیش نظر ہماری حکومت نے ان چیلنجز سے نمٹنے کیلئے Multisectoral Approach اپناتے ہوئے 25-2024ء میں 100 ارب روپے کی مجموعی لاگت سے **Climate Resilient Punjab Vision & Action Plan** منظور کیا ہے۔ اس Plan کے چار بنیادی جزو ہیں: **i)** Climate Change Adaptation; **ii)** Mitigation and Low Carbon Development; **iii)** Cross-cutting Areas (Mitigation and Adaptation); and **iv)** Development Implementation Framework

اس پالیسی کے تحت نہ صرف Environment Protection Department کی تنظیم نو کی گئی ہے بلکہ پنجاب کے عوام کو ماحولیاتی تبدیلیوں کے منفی اثرات سے بچانے کیلئے متعدد کثیر الجہتی منصوبے بھی شروع کئے جا رہے ہیں۔ اس ڈیپارٹمنٹ کا بجٹ 24-2023ء میں 5 ارب روپے تھا جو کہ 26-2025 میں 15 ارب روپے تک پہنچ گیا ہے۔ اسی تناظر میں Environment Protection Force کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے اور اگلے مالی سال میں اس Force کو صوبے بھر میں پھیلانے کیلئے 3 ارب روپے کی لاگت سے 10 مزید زونز قائم کئے جا رہے ہیں۔

☆ سموگ جیسے ماحولیاتی خطرات سے نمٹنے کیلئے 5.7 ارب روپے کی لاگت سے **Punjab Clean Air Program** کے تحت پنجاب بھر میں مختلف شعبوں میں متعدد منصوبوں کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ اسی ضمن میں صوبہ

بھر میں پچیس(25) **Air Quality Monitoring Stations** بھی قائم کئے جا رہے ہیں جن کے لئے آئندہ مالی سال میں 3 ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

☆ خطے کی اپنی طرز کی پہلی **Climate Observatory** کے لاہور میں قیام کیلئے مالی سال 2025-26 میں 3 ارب روپے کی خطیر رقم بھی رکھی گئی ہے۔

☆ حکومتِ پنجاب نے سال 2024-25 میں وزیر اعلیٰ پنجاب گرین کریڈٹ پروگرام کے نام سے ایک جامع پروگرام بھی شروع کیا تا کہ صوبائی ترقیاتی منصوبوں کو "پیرس معاہدے کے آرٹیکل 6" کے تحت رجسٹر کر کے **Carbon Credits Monetization** حاصل کی جا سکے۔ اس ضمن میں اب تک 12 ہزار سے زائد صارفین نے آن لائن پورٹل کے ذریعے رجسٹریشن کراوئی ہے اور 165.75 گرین کاربن کریڈٹس رپورٹ ہو چکے ہیں۔ اس پروگرام کا مقصد پنجاب میں ماحولیاتی تحفظ کی سرگرمیوں کی حوصلہ افزائی کرنا ہے جن میں موسمیاتی تبدیلی سے بچاؤ، ماحولیاتی مطابقت کا حصول اور کاربن اخراج میں کمی جیسے اقدامات شامل ہیں۔

☆ **Stubble burning** کے نتیجے میں پیدا ہونے والی ماحولیاتی آلودگی کے اثرات کا تدارک کرنے کیلئے حکومت پنجاب مالی سال 2025-26 میں 75 کروڑ روپے کی خطیر لاگت سے فصلوں کی بقایاجات کو مناسب طریقے سے ٹھکانے لگانے اور اس سلسلے میں Industrial Linkages قائم کرنے کیلئے ایک پائلٹ پراجیکٹ شروع کرنے جا رہی ہے۔

جناب سپیکر!

بین الاقوامی معیار کے مطابق کسی بھی ملک میں کم از کم 25 فیصد Green Cover کا ہونا صحت مند ماحول کیلئے اشد ضروری ہوتا ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں اس کا تناسب بمشکل 4 فیصد ہے۔ ہمارے سیاسی مخالفین ویسے تو اپنے سیاسی کھوکھلے نعروں میں 10 ارب سے زائد درختوں کا سونامی لانے کا دعویٰ کرتے ہیں مگر حقیقت اس سے یکسر مختلف ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہماری حکومت نے 2024-25 میں آتے ہی 8 ارب روپے کی لاگت سے **Chief**

کا آغاز کیا جس کے تحت **Minister's Plant for Pakistan Initiative** GIS Based Forestation کے ذریعے شفاف انداز میں لاکھوں کی تعداد میں درخت لگائے جا رہے ہیں اور آئندہ مالی سال میں بھی اس پروگرام کیلئے 4 ارب 20 کروڑ روپے مختص کئے جا رہے ہیں۔

☆ اسی طرح 2.8 ارب روپے کی لاگت سے **Afforestation along Linear Plantation in Punjab** کا ایک منفرد منصوبہ بھی آئندہ مالی سال کے بجٹ کا حصہ بنایا جا رہا ہے جس کے تحت پنجاب بھر میں نہروں کے کنارے 50 لاکھ سے زائد سرسبز اور سایہ دار درخت لگائے جائیں گے جن کی حفاظت کے لئے جدید ٹیکنالوجی سے مدد لی جائے گی۔

☆ ہماری حکومت نے پنجاب میں Aqua Culture کے شعبے میں پہلی دفعہ تاریخ ساز اقدامات اٹھائے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ سال 24-2023 میں اس شعبے کا ترقیاتی بجٹ محض 80 کروڑ روپے تھا جسے مالی سال 26-2025 میں بڑھا کر 10 ارب روپے کر دیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں **Punjab Aqua Culture Authority** کا قیام بھی عمل میں لایا جا رہا ہے جس کا مقصد مچھلی اور جھینگا پال نوجوان کسانوں کو ایک مکمل Aqua Culture ویلیو چین کے ساتھ منسلک کرنا ہے۔ جنوبی پنجاب کے ضلع مظفرگڑھ میں Shrimp Farming کے فروغ کیلئے **Shrimp Estates** اور فارمز قائم کرنے کیلئے مجموعی طور پر 40 ارب روپے کی لاگت سے مختلف منصوبہ جات بھی موجودہ بجٹ میں متعارف کروائے جا رہے ہیں۔ ان منصوبوں کے تحت تقریباً 5000 ایکڑ پر محیط واٹر سپلائی اور انفراسٹرکچر کے نظام پر مشتمل جھینگوں کی افزائش کے جدید فارمز متعارف کروائے جائیں گے۔ اس ضمن میں جدید ہیچری، پراسیسنگ پلانٹ اور فیڈ مل سمیت واٹر سپلائی، سڑکیں، Dedicated Grid Station اور دیگر سہولیات پر مشتمل اپنی نوعیت کی پہلی مکمل **Shrimp Estate with Value Chain** کی اسکیم بھی اس منصوبے کا حصہ ہوگی۔

☆ لاہور میں صارفین کی ضروریات کو مدِنظر رکھتے ہوئے ایک بین الاقوامی معیار کی **Model Fish Market** کے قیام کیلئے 10 ارب روپے کا تخمینہ بھی اس بجٹ میں شامل کیا گیا ہے۔

☆ اسی طرح ہماری حکومت نے جنگلی حیات (Wildlife) جیسے نظر انداز شعبے پر بھی بھرپور انداز میں توجہ دی۔ موجودہ مالی سال میں 2 ارب روپے کی لاگت سے **Cheif Minister Wildlife Rescue Force** کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اسی ضمن میں **GIS Based Wildlife Survey** شروع کیا گیا تا کہ صوبہ بھر میں جنگلی حیات کے تحفظ کو ممکن بنایا جا سکے۔ 8 ارب 70 کروڑ روپے کی لاگت سے **Eco-Tourism in Changa Manga and Wet Lands, Uchali & Chashma** کا منصوبہ شروع کیا گیا اور آئندہ مالی سال میں اس منصوبہ کیلئے 6 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ **Safari Zoo Lahore Master Plan** کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کیلئے 7 ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ مزید برآں بہاولپور کے تاریخی چڑیا گھر کی **revamping** کیلئے بھی اس بجٹ میں 3.5 ارب روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

☆ اسی طرح لال سوہانرا نیشنل پارک اور سالٹ رینج میں **Eco Tourism** اور اُس سے منسلک سیاحتی سہولیات کے فروغ کیلئے بھی 3.5 ارب روپے کا تخمینہ اس بجٹ میں تجویز کیا گیا ہے۔

☆ موسمیاتی تبدیلیوں سے نبرد آزماء ہونے کیلئے قدرتی جنگلات اور جنگلی حیات کی افزائش اور تحفظ نہایت اہمیت کے حامل عوامل ہیں۔ اس ضمن میں آئندہ مالی سال کے بجٹ تخمینے میں قدرتی طور پر متوازن Eco System کے تحفظ کیلئے **Natural Enclave** کا قیام عمل میں لائے جانے کا منصوبہ بھی شامل ہے جس کیلئے 4 ارب روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

HOUSING, URBAN DEVELOPMENT, CLEAN DRINKING WATER, LOCAL GOVERNMENT & MISALI GAON

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال میں ہاؤسنگ، اربن ڈویلپمینٹ اور لوکل گورنمنٹ کے شعبہ جات کیلئے مجموعی طور پر ترقیاتی مد میں

293ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 363.8 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

☆ اپنی چھت اپنا گھر کا منصوبہ ہمارے قائد میاں محمد نواز شریف کا ایک ایسا خواب تھا جس کی تعبیر وزیر اعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی Visionary قیادت میں ممکن بنائی گئی۔ ماضی کی تمام صوبائی اور وفاقی حکومتوں کے بلند و بانگ دعووں کے برعکس، ملکی تاریخ میں پہلی بار ہم نے اپنے منشور، وعدے اور ہدف کے مطابق عملی طور پر Deliver کر کے دکھایا ہے۔ اب تک 50,000 خاندانوں کو اپنی چھت اور اپنا گھر فراہم کر دیا گیا ہے۔ الحمدللہ۔ اس ضمن میں اب تک تقریباً 48 ارب روپے سے زائد کے بلاسود قرضے فراہم کئے جا چکے ہیں جن کی ادائیگی کیلئے 15 سال کی آسان ترین مدت مقرر کی گئی ہے۔ مالی سال 25-2024 میں شروع کئے گئے اس پروگرام کی عوام میں بے مثال مقبولیت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہم نے اس پروگرام کو اگلے مالی سال میں بھی جاری رکھنے کا فیصلہ کیا ہے جس کیلئے 150 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں تا کہ پنجاب کے مزید 50,000 مستحق خاندانوں کو اپنی چھت کی تعمیر میں معاونت ملتی رہے۔ اسی پروگرام کے تسلسل میں اگلے مالی سال میں اپنی زمین اپنا گھر کے نام سے ایک نیا منصوبہ بھی زیرِ غور ہے جس کے تحت پنجاب کے 19 اضلاع میں مستحق بے زمین افراد کو اپنے گھروں کی تعمیر کیلئے بذریعہ Balloting مفت سرکاری زمین مہیا کی جائے گی۔

☆ شہریوں تک پینے کے صاف پانی کی ترسیل ہمیشہ سے ہی مسلم لیگ (ن) کی حکومت کی ترجیح رہی ہے۔ عوامی خدمت کے ان جیسے منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے جرم کی پاداش میں ہمارے قائدین پر سیاسی انتقام پر مبنی جھوٹے مقدمات بھی قائم کئے گئے اور انہیں پابند سلاسل کیا گیا مگر مصائب عوامی خدمت کے ہمارے عزم کی راہ میں رکاوٹ نہ بن سکے۔ اللہ کے کرم سے پنجاب کے مختلف اضلاع میں 15 ارب روپے کی مالیت سے پنجاب صاف پانی اتھارٹی کے تحت **Chief Minister's Saaf Pani Program Across Punjab** شروع کیا جا رہا ہے۔ پورے صوبے میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے پلانٹس لگائے جائیں گے۔ جس کے لئے بجٹ میں 5ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

جناب سپیکر!

حکومتی نظام کی مقامی سطح پر بہتری اور عوام کو خدمات کی بہترین فراہمی یقینی بنانے کیلئے Local Government Department کیلئے مالی سال 2025-26 میں ترقیاتی مد میں 142 ارب روپے کے فنڈز مختص کئے ہیں جو موجودہ مالی سال کی نسبت 130 فیصد زیادہ ہیں۔

☆ ماضی میں صفائی ستھرائی کے حوالے سے لوگ صرف ترقی یافتہ ممالک کے Solid Waste Management نظام کی مثالیں دیا کرتے تھے۔ الحمدللہ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کی بنیاد پر متعارف کردہ ستھرا پنجاب کے انقلابی منصوبے کی بدولت تاریخ میں پہلی مرتبہ پنجاب کے کونے کونے سے اس مثالی پروگرام کی کامیابی کی گواہی آرہی ہے۔ اس نظام کے تحت روزانہ کی بنیاد پر ہر گھر کی دہلیز سے Solid Waste Collection کو ممکن بنا کر صفائی کی اعلیٰ اور قابل رشک مثال قائم کی گئی۔ اس کا منہ بولتا ثبوت حالیہ اور گزشتہ عیدالاضحیٰ کے تین دِن ہیں جن کے دوران شہر شہر، گاؤں گاؤں، قریہ قریہ صاف ہوا، آلائشوں سے پاک ہوا۔ پنجاب کی تاریخ کے سب سے بڑے کلین اَپ آپریشن کی کامیابی کا سہرا بلاشبہ ستھرا پنجاب کی تمام ٹیموں کو جاتا ہے جنہوں نے شدید ترین دھوپ اور گرمی میں انتھک محنت اور فرض شناسی کے جذبے سے سرشار ہو کر Door to Door آلائشیں اکٹھی کر کے ٹھکانے لگائیں۔ گلیوں، محلوں، بازاروں اور راستوں کو فینائل سے دھویا گیا، عرق گلاب اور چونے کا چھڑکاؤ کیا گیا۔ میں اُن تمام ورکرز کو سلام کرتا ہوں جنہوں نے عوام کی خدمت کا اعلی معیار قائم کیا اور گزشتہ بڑی عید کا اپنا ریکارڈ خود ہی توڑا۔ بجٹ میں اس بہترین منصوبے کیلئے سال 2024-25 میں 120 ارب روپے کے فنڈز مختص کئے گئے جسے مزید بڑھا کر اگلے مالی سال میں 150 ارب روپے کر دیا گیا ہے تاکہ عوامی خدمت کا تسلسل برقرار رکھا جا سکے۔

☆ ستھرا پنجاب کے اس کامیاب تجربے کے دوران ہمیں ضلعی سطح پر WASAs اور PHAs کے نہ ہونے کا شدید احساس ہوا۔ پنجاب کے مختلف اضلاع میں واٹر سپلائی، سیوریج اور ہارٹیکلچر سروسز کی فراہمی کیلئے ہماری حکومت آئندہ مالی سال میں PHAs اور **WASAs** کے اداروں کا دائرہ ضلعی سطح تک وسیع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس

کیلئے بجٹ میں 10 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

☆ لاہور شہر کی ترقیاتی ضروریات اور شہری زندگی کی بدلتی ترجیحات کے پیشِ نظر مالی سال 25-2024 میں 137 ارب روپے کی مالیت سے شروع کیے گئے **لاہور ڈویلپمنٹ پروگرام** کو 26-2025 کے بجٹ میں بھی 85 ارب روپے مختص کر کے جاری رکھا جائے گا۔ اس جامع پروگرام کے ذریعے لاہور کے شہریوں کو بلاکسی سیاسی و معاشرتی تخصیص کے شہر کے تمام علاقوں میں یکساں طور پر گلی، سڑک، نکاسی آب اور واٹر سپلائی کی سہولیات مہیا کی جا رہی ہیں۔ سال 25-2024 میں اس پروگرام کے تحت 30 ارب روپے کے فنڈز جاری کیے گئے۔

☆ اسی تسلسل میں صوبہ بھر میں بنیادی میونسپل سروسز کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے عوامی معیارِ زندگی کو بہتر بنانے کیلئے پنجاب حکومت 25 ارب روپے کی خطیر لاگت سے آئندہ مالی سال میں **Chief Minister Punjab Development Program** کے نام سے ایک جامع اور مربوط منصوبہ متعارف کروانے جا رہی ہے۔ اس پروگرام کے تحت پنجاب کے مختلف شہروں میں سیوریج اور نکاسی آب کے نئے منصوبے شروع کیے جائیں گے۔ اسی طرح ساہیوال، سیالکوٹ، بہاولپور اور راولپنڈی میں Urban Infrastructure اور میونسپل سروسز کی فراہمی کے مختلف جاری منصوبہ جات کیلئے بھی اس بجٹ میں 15 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے۔

☆ صوبہ پنجاب کے شہروں اور دیہات میں مساوی تعمیر و ترقی کے اسی وژن اور Whole of the Government Approach کے تحت آئندہ مالی سال کے بجٹ میں **CM's Program for Estabilshment of Model Village** (مثالی گاؤں) کے لئے 10 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں جس کے ذریعے دیہی علاقوں کو جدید خطوط پر Develop کر کے بہترین میونسپل سروسز کی فراہمی یقینی بنائیں گے۔ اسی تسلسل میں پنجاب کی 16 تحصیلوں میں جاری منصوبوں کیلئے بھی اس بجٹ میں 26 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے جا رہے ہیں جن کے ذریعے ان تحصیلوں کے دیہاتی علاقوں میں سیوریج، واٹر سپلائی اور گلیوں کی پختہ تعمیر سے دیہی معیارِ زندگی کو بہتر بنایا جائے گا۔

INDUSTRIES

جنابِ سپیکر!

آئندہ مالی سال میں صنعت وتجارت کے شعبے کیلئے مجموعی طور پر ترقیاتی مد میں 12 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 4.8 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

☆ اس حقیقت سے مفر ممکن نہیں کہ ملکوں کی معاشی ترقی کا دارومدار صنعتی پہیے کے رواں دواں رہنے سے مشروط ہوتا ہے۔ لہٰذا ہماری حکومت نے بیروزگاری کے خاتمے اور صنعتی ترقی کے فروغ کے لئے چھوٹے اور درمیانے درجے کے صنعتکاروں کو بلاسود قرضے فراہم کرنے کیلئے چیف منسٹر پنجاب آسان کاروبار فنانس اسکیم کے تحت اس بجٹ میں 23 ارب روپے کی لاگت سے اندازاً 5000 مزید SMEs کو بلاسود قرضے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ ہم نے ہی مالی سال 25-2024 میں آسان کاروبار کارڈ اور آسان کاروبار فنانس جیسی اسکیمیں متعارف کروائیں جن کے تحت اب تک مجموعی طور پر تقریباً 70 ارب روپے مالیت کے بلاسود قرضاجات جاری کئے جا چکے ہیں۔

☆ اسی طرح پنجاب بھر میں چھوٹی صنعتوں کے فروغ اور استحکام کیلئے Punjab Small Industries Corporation کے تحت **Small Industrial Estates (SIEs)** کی اپ گریڈیشن اور ان میں missing facilities کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے آئندہ مالی سال میں 2.7 ارب روپے کا تخمینہ موجودہ بجٹ میں شامل کیا گیا ہے۔ مزید برآں قائداعظم بزنس پارک میں بنائے جانے والی **Garment City** کے منصوبے کی تکمیل کیلئے بھی آئندہ مالی سال 26-2025 میں 1 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اور اسی طرح دہائیوں سے نظرانداز شدہ **Sick Industrial Estates** کی بحالی کیلئے بھی ہماری حکومت ایک مربوط لائحہ عمل تیار کر رہی ہے۔

SPORTS, YOUTH AFFAIRS & SKILL DEVELOPMENT

جنابِ سپیکر!

آئندہ مالی سال میں کھیل، نوجوانوں کے اموراوراسکلز ڈویلپمینٹ کیلئے مجموعی طور پرترقیاتی مد میں 19.6ارب روپےاورغیرترقیاتی مد میں 20ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

☆ نوجوان ہمارا مستقبل، ہمارا قیمتی سرمایہ اور اثاثہ ہیں۔ہم نوجوانوں کی غالب آبادی رکھنے والا خوش قسمت ملک ہیں۔ وزیراعلیٰ پنجاب کے وژن کے تحت 68 فیصد نوجوانوں کی آبادی والے اس صوبے میں ہماری حکومت کی ترجیحات میں نوجوان بچے اور بچیاں سرفہرست ہیں۔اُن کی تعلیم،صحت اور معاشی ترقی ہی پاکستان کوتعلیم یافتہ،صحت مند اورمعاشی طور پرترقی یافتہ بنائے گی۔اسی طرح کھیل اورتفریحی سرگرمیاں کسی بھی خطے کی طرزِ معاشرت اورتہذیب وتمدن کے عکاس ہوتے ہیں۔اِنکی ترویج وترقی کے ذریعے نہ صرف ایک صحت مند وتوانا معاشرہ تشکیل پاتا ہے بلکہ خطے کی مجموعی اقتصادی صورتحال پر بھی انکے گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔سپورٹس اینڈ یوتھ افیئرز کے سیکٹر کی اسی اہمیت کے پیش نظر ہماری حکومت آئندہ مالی سال 2025-26 کے ترقیاتی بجٹ میں 28ارب روپے کی مجموعی لاگت سے متعدد اسکیمیں شروع کرنے جارہی ہے۔

☆ 6.1 ارب روپے کی لاگت سے متعارف کروائے جانے والے کھیلتا پنجاب پروگرام کے تحت نوجوانوں کومثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنے کیلئے ضلعی سطح پر کھیل کے میدان، Coaching Centers اور Talent Hunt کی اسکیمیں متعارف کرائی گئیں۔جن کیلئے آئندہ مالی سال میں 1ارب روپے کے فنڈز مختص کئے جا رہے ہیں۔یادرہے کہ مالی سال 2024-25 میں اس پروگرام کے تحت 3.1ارب روپے کی لاگت سے 6اسکیموں کو مکمل بھی کرلیا گیا ہے۔

☆ نوجوانوں کومثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کرنے کیلئے حکومتِ پنجاب آئندہ مالی سال میں 1.6 ارب روپے کی لاگت سے شمالی اورجنوبی پنجاب میں کھیل کے میدانوں کے قیام کا دوسرے مرحلہ شروع کرنے جارہی ہے۔

جناب سپیکر!

دنیا تیزی سے Formal Knowledge Economy سے Skill Based Knowledge

Economy کی طرف جا رہی ہے۔ روایتی رسمی تعلیم کے شعبے میں Investment کے ساتھ ساتھ ہماری حکومت نے فنی تعلیم اور تربیت کے فروغ کیلئے **Skill Development & Enterpreneurship Department** کا نیا محکمہ قائم کیا ہے تاکہ فنی تعلیم اور ہنر سے وابستہ تمام اداروں پر خصوصی توجہ دی جا سکے۔ جدید دنیا میں نوجوانوں کی معاشی بقاء ہُنر (Skill Development) سے جُڑی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس محکمے کے قیام کے ذریعے ہمارے نوجوانوں کو ضروری شعبہ جات ہائے زندگی مثلاً تعمیرات، کمپیوٹر، سیاحت، لائٹ انجینئرنگ، Textile گارمنٹس، صحت، Food Processing ودیگر میں بین الاقوامی معیار کے مطابق ٹریننگ فراہم کی جائے گی تاکہ وہ مستقبل میں روزگار کے بہتر سے بہتر مواقع حاصل کریں۔ اس شعبے کیلئے مجوزہ ترقیاتی بجٹ میں 12 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کر کے متعدد ترقیاتی منصوبے شروع کئے جا رہے ہیں۔

☆ اسی ضمن میں **TEVTA** کے ادارے کی افادیت کے پیشِ نظر اس کی استعدادِ کار بڑھانے کیلئے مالی سال 2025-26 کے ترقیاتی بجٹ میں 3 ارب روپے رکھے جا رہے ہیں تاکہ Demand Driven Skills and Placement کے نظریے پر عمل پیرا ہو کر نوجوانوں کو قومی اور بین الاقوامی Future Job Markets کیلئے تیار کیا جا سکے۔

☆ اس کے پیشِ نظر آئندہ مالی سال میں 6.9 ارب روپے کی لاگت سے **CM's Parwaaz Card for International Placement** پروگرام شروع کیا جا رہا ہے جس کا مقصد افرادی قوت کی برآمد کو فروغ دینا ہے۔ اس پروگرام سے مستفید ہونے والے افراد کو بین الاقوامی روزگار کے حصول میں مدد کیلئے مالی وسائل اور ضروری ٹریننگ فراہم کی جائے گی۔

☆ علاوہ ازیں اس بجٹ میں **CM's Advance Technology Program** کے تحت بھی 5.2 ارب روپے کی لاگت کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ جس کے ذریعے نوجوانوں کو IT اور Game Development Industry کے جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ہو کر بہتر روزگار کے مواقع میسر آ سکیں گے۔

☆ مزید برآں CM's Skills for Success Program کے تحت اگلے مالی سال میں 76 کروڑ روپے کی رقم رکھی گئی ہے تا کہ 75 ہزار ضرورت مند نوجوانوں کو ہنرمند اور خود کفیل بنانے کیلئے جامع ٹریننگ کے متعدد پروگرامز تشکیل دیئے جاسکیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بے روزگار نوجوانوں کو بہتر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کیلئے اگلے مالی سال میں 3.4 ارب روپے کی لاگت سے CM's Youth Employability in BPOs پروگرام بھی شروع کیا جارہا ہے۔

INFORMATION TECHNOLOGY & GOVERNANCE

جنابِ سپیکر!

آئندہ مالی سال میں گورننس اور آئی ٹی کے سیکٹرز کیلئے مجموعی طور پر ترقیاتی مد میں 35 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 4 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

☆ آئی ٹی کا شعبہ دنیا میں معیشت ہی نہیں معاشرت بھی تبدیل کرتا جارہا ہے۔ حالیہ جنگ میں بھی ہم نے آئی ٹی کے استعمال کے معجزے دیکھے ہیں۔ ہماری معیشت اور معاشرت دونوں کے لحاظ سے آئی ٹی کا شعبہ اہم ترین ترجیحات میں نمایاں ہے۔ مستقبل کے چیلنجز اور تقاضوں کے پیشِ نظر IT کا شعبہ بھی، ماضی کی طرح، اگلے مالی سال میں بھی ہماری خاص توجہ کا مرکز رہے گا۔ مالی سال 26-2025 میں 10 ارب روپے کی لاگت سے Chief Minister IT Park کا منصوبہ بھی شروع کیا جارہا ہے۔ مستقبل میں آئی ٹی انڈسٹری اور ڈیجیٹل مارکیٹ کے بدلتے تقاضوں سے نوجوانوں کو ہم آہنگ کرنے کیلئے اس بجٹ میں Accelerate Punjab اور E-Libraries کے منصوبوں کیلئے بالترتیب 2.3 ارب اور ایک ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ اسی مقصد کیلئے Punjab E-Commerce Initiative اور AI & Emerging Technologies for Governance کے منصوبہ جات بھی 1 ارب 40 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سے اس بجٹ کا حصہ بنائے جارہے ہیں۔

☆ حکومت پنجاب نے وزیراعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی قیادت میں شفاف، موثر اور جدید طرز حکمرانی کے فروغ کیلئے ڈیجیٹل اصلاحات کا آغاز کیا ہے جن کا مقصد گڈ گورننس کو یقینی بنانا ہے۔ صوبائی اور ضلعی سطح پر تمام سرکاری محکموں کی کارکردگی کو بہتر بنانے کیلئے **Key Performance Indicators** کو متعارف کروایا گیا تاکہ ان کی کارکردگی کی موثر نگرانی اور احتساب کو ممکن بنایا جا سکے۔ مزید برآں دفتری نظام کو **E-FOAS** **(Electronic Filing and Office Automation System)** کے ذریعے Digitize کیا گیا ہے تاکہ فائلوں کی تیز پروسیسنگ، ریکارڈ مینجمنٹ اور شفافیت کو یقینی بنایا جا سکے۔ وسائل کی بچت اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے لئے **Paper Less Cabinet** کا نظام کابینہ اجلاسوں میں متعارف ہو چکا ہے۔

☆ سرکاری ٹھیکوں اور نیلامی میں شفافیت یقینی بنانے کیلئے **E-Tendering** اور **E-Auction** جیسے طریقے رائج کئے گئے جن سے کرپشن اور بدعنوانی کے خاتمے اور Healthy Competition کے فروغ میں مدد ملی اور قومی خزانے کی 60 ارب روپے سے زائد کی بچت ہوئی۔ اسی طرح حکومت نے **Punjab Pay** کا پلیٹ فارم بنا کر شہریوں کو ٹیکس اور دیگر واجبات کی ڈیجیٹل ادائیگی کی سہولت دی۔

LAW & ORDER

جنابِ سپیکر!

آئندہ مالی سال میں لاء اینڈ آرڈر کے شعبے کیلئے مجموعی طور پر ترقیاتی مد میں 10 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 290 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

☆ عوام کی جان و مال کا تحفظ ہماری حکومت کی بنیادی ترجیح ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز 'ہر شہری محفوظ' کی سوچ اور عہد پر کاربند ہیں۔ محکمہ پولیس کی صلاحیت بڑھانے کیلئے مجوزہ غیر ترقیاتی بجٹ میں مجموعی طور پر 200 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی ہے۔ سنگین جرائم کی شفاف تفتیش اور روک تھام کیلئے **Crime Control Department** کے نام سے ایک نیا ادارہ بھی قائم کیا گیا ہے جس کیلئے آئندہ مالی سال میں غیر ترقیاتی مد میں 3.3 ارب روپے مختص کئے

گئے ہیں جبکہ ترقیاتی مد میں 3.24 ارب روپے رکھنے کا تخمینہ ہے۔

☆ شہریوں کو محفوظ ماحول دینے کیلئے ہماری حکومت نے مالی سال 2025-26 میں **Smart Safe Cities-CM Tehsils Project** کے تحت پنجاب کے 10 ڈویژنز کیلئے 5.8 ارب روپے مختص کئے ہیں۔ اس کے علاوہ **PPIC3 Lahore Project (Phase-I)** کے تحت لاہور سیف سٹی پراجیکٹ کی revamping اور اپ گریڈیشن کیلئے بھی آئندہ مالی سال میں 1.2 ارب روپے کی خطیر رقم رکھی گئی ہے۔ علاوہ ازیں **Smart Safe Cities for 19 Districts** کے پروگرام کی تکمیل کیلئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں 2 ارب 54 کروڑ روپے بھی مختص کئے گئے ہیں۔

☆ لاہور میں **National Reformation Project** کے تحت **Prisons Complex** کی تعمیر کیلئے بھی 6 ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ سیالکوٹ میں نئی ضلعی جیل کی تعمیر کیلئے بھی 4.8 ارب روپے کا تخمینہ اس بجٹ میں تجویز کیا گیا ہے۔

PRICE CONTROL & ENFORCEMENT

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال میں پرائس کنٹرول اور اس کی انفورسمنٹ کیلئے مجموعی طور پر ترقیاتی مد میں 11.3 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 30 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

☆ یہاں میں یہ بتاتا چلوں کہ **Punjab Enforcement Regulatory Authority (PERA)** کا قیام بھی ہماری حکومت کے اہم کارناموں میں سرفہرست ہے جس کا مقصد ضلع اور تحصیل کی سطح پر Price Control اور Anti-Encroachment سرگرمیوں کے ذریعے حکومتی رِٹ کو مستحکم انداز سے نافذ کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حال ہی میں پورے صوبے میں ہماری کامیاب ترین Anti-Encroachment اور انسداد گراں فروشی مہم کے تسلسل کو برقرار رکھنے کیلئے اس نئی قائم شدہ اتھارٹی کیلئے آئندہ مالی سال کے غیر ترقیاتی بجٹ میں

22 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ مزید مالی سال 2025-26 کے تخمینے میں 5 ارب روپے کی لاگت سے PERA کے **Enforcement Stations** کے قیام کے دوسرے مرحلے کا منصوبہ بھی شامل ہے۔

☆ معیاری اور سستی اشیاء شہریوں کو فراہم کرنے کے لئے ہماری حکومت نے ایک سال میں بے پناہ کام کیا ہے۔ حکومتِ پنجاب نے **Price Control & Commodities Management** کے نام سے ایک الگ محکمہ قائم کیا جس کا بنیادی مقصد گراں فروشی اور ذخیرہ اندوزی کا سدِ باب کرنا اور عام شہری کے حقوق کا تحفظ کرنا ہے جس کیلئے بجٹ میں مجموعی طور پر 18 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ اس نصب العین کے تحت ہماری حکومت اگلے مالی سال میں پنجاب بھر کی 100 تحصیلوں میں Flagship سہولت بازار قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کیلئے 10 ارب روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں۔

☆ ملاوٹ سے پاک اور عالمی معیار کی کھانے پینے کی اشیاء کی فراہمی یقینی بنانے کے سلسلے میں Punjab Food Authority کا کردار قابل تحسین ہی نہیں قابل تقلید بھی ہے۔ ہماری حکومت موجودہ بجٹ میں اِس اتھارٹی کی استعداد بڑھانے کیلئے 1.2 ارب روپے کی لاگت سے **PFA House** کے قیام کا منصوبہ شروع کر رہی ہے۔ آئندہ مالی سال میں PFA کے تحت راولپنڈی میں 40 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک جدید اور معیاری **Food Testing Laboratory & Training School** بھی قائم کریں گے۔

ROADS

جناب سپیکر!

ایک مربوط اور موثر روڈ نیٹ ورک نہ صرف آمدورفت میں آسانی پیدا کرتا ہے بلکہ ملکی اقتصادی ترقی کا بھی ضامن ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے مالی سال 2025-26 کے ترقیاتی بجٹ میں Infrastructure Development کے شعبے میں مجموعی طور پر 336 ارب روپے مختص کیے ہیں جو کہ کل ترقیاتی بجٹ کا 27 فیصد ہے۔

☆ **Road Sector** ہمیشہ سے ہی ہماری حکومت کی توجہ کا مرکز رہا ہے۔ اسی لیے سال 2024-25 میں اس سیکٹر کیلئے 304 ارب روپے کے فنڈز جاری کئے گئے جن کے ذریعے تقریباً 12000 کلومیٹر پر محیط سڑکوں کی تعمیر نو اور بحالی کو ممکن بنایا گیا۔ اسی عزم کو جاری رکھتے ہوئے مالی سال 2025-26 میں 120 ارب روپے کے فنڈز Road Sector کیلئے مختص کئے جا رہے ہیں۔

☆ اس ضمن میں 100 ارب روپے کی لاگت سے چیف منسٹر پنجاب کا سڑکیں بحال پنجاب خوشحال پروگرام تعارف کروایا جا رہا ہے جس کیلئے اس بجٹ میں 50 ارب روپے کی خطیر رقم رکھی گئی ہے تا کہ پنجاب میں سڑکوں کی بحالی اور تعمیر نو کو یقینی بنایا جا سکے۔

☆ موٹروے سے بذریعہ ایکسپریس وے پنجاب کے جنوب مغربی اضلاع خصوصاً لیہ اور بھکر کو رسائی کی فراہمی کیلئے 24.5 ارب روپے کی خطیر رقم کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ جس میں زمین کے حصول اور Utilities کی منتقلی کے اخراجات بھی شامل ہیں۔

☆ ضلع گوجرانوالہ میں کنگنی والا اور سیالکوٹ روڈ پل کی تعمیر کیلئے آئندہ مالی سال 2025-26 میں 2.4 ارب روپے کا تخمینہ رکھا گیا ہے۔

☆ مظفر گڑھ تا علی پور ہیڈ پنجند تر نڈہ محمد پناہ روڈ کی بحالی اور **Dualization** کیلئے 2.6 ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

☆ اسی طرح اوکاڑہ تا دیپالپور روڈ اور میانوالی تا **CPEC** انٹرچینج روڈ کی بحالی اور **Dualization** کیلئے بھی بالترتیب تقریباً 3 ، 3 ارب روپے کا تخمینہ اس بجٹ کا حصہ ہے۔

☆ روڈ سیکٹر میں پہلے سے جاری 257 منصوبوں کی تکمیل کیلئے اس بجٹ میں 60 ارب روپے کے فنڈز بھی مختص کئے گئے ہیں۔

TRANSPORT & MASSTRANSIT

جناب سپیکر!

الحمدللہ! ملکی تاریخ میں پہلی بار وزیراعلی مریم نواز کے ٹرانسپورٹ وِژن **T-30** کے تحت عوام کے لئے سستی اور معیاری سفری سہولت کے نظام کو شہروں کے اندر اور اضلاع کے درمیان پھیلانے کا انقلابی عمل جاری ہے۔ آئندہ مالی سال میں ٹرانسپورٹ کے شعبے کیلئے ترقیاتی مد میں 85 ارب روپے کے ریکارڈ فنڈز مختص کئے گئے ہیں جو مالی سال 2024-25 کی نسبت ساڑھے چار گنا زائد ہیں۔ اسی طرح غیر ترقیاتی مد میں بھی ٹرانسپورٹ کے شعبے کیلئے 56.5 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے جو کہ موجودہ مالی سال کی نسبت 102 فیصد زائد ہے۔

☆ آئندہ مالی سال میں حکومتِ پنجاب تقریباً 155 ارب روپے کی لاگت سے تمام ضلعی ہیڈکواٹرز میں **1700** ماحول دوست **e-buses** اور متعدد اضلاع میں جدید سہولیات سے آراستہ بس ڈپوز متعارف کروانے جا رہی ہے۔ مجھے یہ بتاتے ہوئے نہایت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ ان 1700 میں سے 527 بسوں کی خریداری کا عمل سال 2024-25 میں شروع کیا جا چکا ہے جن میں سے اب تک 27 ماحول دوست بسیں لاہور کی سڑکوں پر رواں دواں ہیں۔ مزید یہ بتاتے ہوئے بھی میرا سر فخر سے بلند ہے کہ ان 1700 میں سے 200 بسوں کی اسمبلنگ مقامی سطح پر فیصل آباد میں کی جائے گی۔

☆ مالی سال 2025-26 میں لاہور سے راولپنڈی تک ہائی سپیڈ ریل اور راولپنڈی، اسلام آباد سے مری تک **Tourist Glass Train** کے منصوبوں کی Feasibility study & Seed Money کیلئے بالترتیب 2 ارب اور 1 ارب روپے اس بجٹ میں رکھے جا رہے ہیں۔ اس کا مقصد پنجاب میں سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور مقامی و بین الاقوامی سیاحوں کو بہتر سفری سہولیات کی فراہمی ممکن بنانا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ فیصل آباد، لاہور اور گوجرانوالہ میں **Integrated Masstransit Systems** کے قیام کیلئے مجموعی طور پر 28 ارب روپے کی خطیر رقم بطور Seed Money رکھی گئی ہے۔ اس منصوبے کے تحت پہلی مرتبہ پنجاب میں جدید Automated Rapid Transport System متعارف کروایا جائے گا جس میں شمسی توانائی سے چلنے والی تین کوچز پر مشتمل

بسیں چلائی جائیں گی اوران بسوں میں Wifi، Fast Charging اور مانیٹرنگ کیمروں کی سہولیات بھی میسر ہوں گی۔

☆ چیف منسٹر پنجاب کے T-30 vision کے تحت حکومت، پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے ذریعے صوبے کی پہلی airline ائیر پنجاب کی فیزیبلٹی اور seed money کیلئے اگلے مالی سال میں 1 ارب روپے مختص کرنے کاارادہ رکھتی ہے تاکہ نہ صرف پنجاب کی عوام کو بہتر سفری سہولیات میسر ہوں بلکہ اس اقدام کے ذریعے صوبے میں سیاحتی، تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کو بھی فروغ دیا جا سکے۔

☆ ریل کا سفر پوری دنیا میں سستا اور آسان ذریعہ آمدروفت مانا جاتا ہے۔ اسی حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے ہماری حکومت وفاق کے ساتھ مل کر پنجاب کے عوام کیلئے **Regional Railway Tracks** کا منصوبہ بھی شروع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے جس کے ذریعے شمالی، وسطی اور جنوبی پنجاب کے شہروں کے درمیان Connectivity کو بہتر بنایا جائے گا۔ پاکستان کی تاریخ میں کسی بھی صوبائی حکومت کا وفاقی حکومت کے اشتراک کے ساتھ شروع کیا جانے والا اپنی نوعیت کا یہ پہلا اور منفرد منصوبہ ہوگا۔ اس سلسلے میں اگلے مالی سال میں اس منصوبے کی فیزیبلٹی اور Seed money کیلئے 2 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

ENERGY

جنابِ سپیکر!

توانائی کے شعبے کے لئے ترقیاتی مد میں پچھلی بار کی طرح اس بجٹ میں بھی 7.5 ارب روپے کے فنڈز مختص کئے گئے ہیں جبکہ غیر ترقیاتی مد میں 1 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ سال 25-2024 میں شمسی توانائی کی ٹیکنالوجی کو عام آدمی کی پہنچ میں با آسانی لانے کیلئے 10 ارب روپے سے وزیر اعلیٰ پنجاب کی **CM Punjab Solar Panel Scheme** کا آغاز کیا جس کیلئے 6 ارب روپے کے فنڈز جاری کئے گئے جس سے پنجاب بھر کے تقریباً 1 لاکھ صارفین مستفید ہوئے۔ اسی تسلسل میں مالی سال 26-2025 میں تقریباً 4 ارب روپے کے مزید فنڈز بھی مختص کئے گئے

ہیں۔

☆ Bio Gas Plant گجر کالونی لاہور کی کامیاب تکمیل کے بعد اس منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت صوبہ بھر میں ڈویژنل سطح تک توسیع دینے کا ایک منصوبہ بھی زیرِغور ہے۔حکومت پنجاب آئندہ مالی سال میں Bio Fertilizer Plant گجر کالونی لاہور کا منصوبہ شروع کرنے جا رہی ہے جس کی لاگت 60 کروڑ روپے ہے۔

☆ بجلی کے بلوں کی مد میں بڑھتے ہوئے سرکاری اخراجات پر قابو پانے کیلئے آئندہ مالی سال میں تقریباً 8 ارب روپے کی لاگت سے ہائی کورٹ بینچز، ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز کورٹس، سرکاری کالجز و ہائیر سیکنڈری سکولز،اور تحصیل ہیڈ کوارٹر ہسپتالوں کی سولرائیزیشن کے مختلف منصوبے شروع کئے جائیں گے۔

SOCIAL PROTECTION & WELFARE

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال میں سماجی تحفظ اور سوشل ویلفیئر کے شعبوں کیلئے مجموعی طور پر ترقیاتی مد میں 31.4 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 107.3 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

ہمارا یہ یقین ہے کہ حقیقی ترقی کا حصول اُس وقت تک ناممکن ہے جب تک عوامی فلاح و بہبود کے ثمرات معاشرے کے تمام طبقات تک بلاتفریق نہ پہنچائے جائیں۔یہی وجہ ہے کہ سماجی بہبود اور بیت المال کا شعبہ بھی آئندہ مالی سال میں 7 ارب روپے کے ترقیاتی بجٹ کے ساتھ ہماری ترجیحات کا حصہ رہے گا۔

☆ خصوصی افراد کی معاشی خودمختاری اور باعزت معاونت کیلئے حکومتِ پنجاب نے سال 2024-25 میں 2.7 ارب روپے کی لاگت سے ہمت کارڈ پروگرام کا آغاز کیا جس کے تحت اب تک 65000 معذور افرد کو سہ ماہی بنیادوں پہ 10,500 روپے کا وظیفہ فراہم کیا جا چکا ہے۔اس پروگرام کی افادیت اور عوامی پذیرائی کے پیش نظر آئندہ مالی سال میں بھی اس کیلئے 4 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں تا کہ مزید 1 لاکھ معذور افراد کو وظائف فراہم کئے جائیں۔

☆ حکومت پنجاب آئندہ مالی سال میں 40ارب روپے کی لاگت سے **Marryam Nawaz Social Security Ration Card** کے نام سے ایک انقلابی منصوبہ بھی متعارف کروانے جارہی ہے۔اس منصوبے کا مقصد 12 لاکھ رجسٹرڈ ورکرز کو راشن کی فراہمی کے لئے 3000 روپے تک ماہانہ معاشی ریلیف فراہم کرنا ہے۔

☆ علاوہ ازیں اقلیتی برادری کی سماجی اور معاشی بہتری کیلئے شروع کئے جانے والے **Chief Minister's Minorities Development Program** کے تحت کثیر الجہتی ترقیاتی اسکیمیں بھی متعارف کرائی جائیں گی جن کے لئے اس بجٹ میں 1 ارب روپے مختص کئے جارہے ہیں۔یہاں میں یہ بھی بتاتا چلوں کہ ہماری حکومت نے اقلیتی برادری کے لئے سال 25-2024 میں 1.5 ارب روپے کی لاگت سے **Minority Card** بھی متعارف کروایا جس کے تحت اب تک 50,000 خاندان مستفید ہوچکے ہیں۔

☆ بہاولپور، مظفرگڑھ اور سرگودھا کے اضلاع میں اولڈ ایج ہومز کے قیام کیلئے 34 کروڑ روپے کی لاگت کی اسکیموں کو بھی اس بجٹ کا حصہ بنایا جارہا ہے۔

WOMEN DEVELOPMENT

جنابِ سپیکر!

معاشرے کی تشکیل و ترقی اور ملکی معیشت میں خواتین کے کلیدی کردار کے پیش نظر اس بجٹ میں مختلف سیکٹرز کے تحت خواتین کی فلاح و بہبود کیلئے 19.2 ارب روپے کی لاگت سے 62 ترقیاتی اسکیمیں تجویز کی ہیں۔یہی وجہ ہے کہ خواتین کی معاشی و معاشرتی خودمختاری کو یقینی بنانے اور قومی اقتصادی ترقی میں انکے بنیادی کردار کو اجاگر کرنے کیلئے ہماری حکومت اس بجٹ میں **Skill Enhancement through Home Reach (SEHR)** کے نام سے ایک نیا پروگرام متعارف کرانے جارہی ہے جس کی کل لاگت کا تخمینہ تقریباً 1 ارب روپے رکھا گیا ہے۔اس پروگرام کے ذریعے گھر بیٹھی خواتین کو متعدد منافع بخش اور کارآمد ہنر اور مہارتوں سے آراستہ کرکے خودکفیل بنایا جائے گا۔

☆ یہاں یہ بھی بتاتا چلوں کہ ہماری حکومت نے مالی سال 2024-25 میں 1 ارب روپے کی لاگت سے مستحق خاندانوں کو باوقار طریقے سے بچیوں کی شادیوں میں معاونت فراہم کرنے کیلئے دھی رانی اسکیم کا اجراء بھی کیا، جس کے تحت اب تک تین ہزار مستحق جوڑوں کی شادیاں منعقد ہوچکی ہیں۔

☆ آئندہ مالی سال 2025-26 میں ہماری حکومت 1 ارب روپے کی لاگت سُکھ دا ویہڑا پروگرام بھی شروع کرنے جا رہی ہے۔اس پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں **Family Support & Mediation Complexes** کا قیام عمل میں لایا جائے گا جن کا مقصد باہمی افہام وتفہیم کے ذریعے عائلی اور خاندانی جھگڑوں کے پُرامن حل کیلئے سپورٹ سروسز فراہم کرنا ہے۔

☆ اس کے علاوہ ساہیوال، سرگودھا اور بہاولپور میں **Women Protection Centers** کے قیام کیلئے 50 کروڑ روپے کی لاگت کے منصوبہ جات بھی اس بجٹ کا حصہ بنائے گئے ہیں۔

☆ مزید برآں 31 کروڑ روپے کی لاگت سے **Economic Empowerment Initiatives for Rural Women in Textile Sector** کا منصوبہ بھی اگلے مالی سال میں شروع کیا جا رہا ہے جس کا مقصد ٹیکسٹائل کے شعبے سے وابستہ باصلاحیت اور ہنرمند خواتین کو خود کفالت کی راہ پر گامزن کرنا ہے۔

☆ وہاڑی، مظفرگڑھ، رحیم یارخان اور گوجرانوالہ میں 77 کروڑ روپے کی لاگت کے چار **Working Women Hostels** کے منصوبے آئندہ مالی سال میں مکمل کر لئے جائیں گے۔اسی کے ساتھ میں یہ بھی بتاتا چلوں کہ اقتدار کا منصب سنبھالتے ہی وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ نے 52 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک **Safe City Girls Hostel** کا سنگ بنیاد رکھا جسے موجودہ مالی سال میں پایہ تکمیل تک پہنچا دیا جائے گا۔

☆ موجودہ مالی سال میں خواتین کی بہبود اور بہتری کیلئے **Empowering Women by way of IT Training Across Punjab** and **Daycare Centers in Punjab**

کے منصوبہ جات بالترتیب 1، 1 ارب روپے کی لاگت سے شروع کئے گئے ہیں اور یہ اگلے مالی سال میں بھی جاری رہیں گے۔

TOURISM, ARCHAEOLOGY & MUSEUM

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال میں سیاحت اور آثار قدیمہ کے سیکٹرز کیلئے مجموعی طور پر ترقیاتی مد میں 28 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 1.3 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

☆ سیاحت کا شعبہ معیشت کے فروغ میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بدقسمتی سے پاکستان میں اسے نظرانداز کیا گیا۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ آج سے پہلے پنجاب میں سیاحت کا شعبہ ایک ٹوٹا پھوٹا، بکھرا ہوا، بغیر کسی وژن کے ایک بیچارگی کا منظر پیش کر رہا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کے Magnificient resource اور Punjab Vision کی روشنی میں سیاحت کے شعبے کی از سر نو بحالی و فروغ کیلئے ایک جامع ماسٹر پلان ترتیب دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جس کے تحت اب تک **170 Potential Tourist Sites** کی نشاندہی کر لی گئی ہے۔ اس سال ان میں سے 60 سیاحتی مقامات کی ماسٹر پلاننگ شروع کی گئی ہے جن میں ہڑپہ، ٹیکسلا، مری اور جنوبی پنجاب کے مشہور سیاحتی مقام فورٹ منرو پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ رواں سال میں ہی ہماری حکومت **Punjab Tourism & Heritage Authority** قائم کر رہی ہے جس سے پورے پنجاب میں مذہبی، تجارتی، ثقافتی، تفریحی اور Eco Tourism کو فروغ ملے گا۔ آئندہ مالی سال میں Tourism and Archaeology کے شعبے کیلئے مجموعی طور پر 28 ارب روپے رکھے گئے ہیں جو پچھلے سال کی نسبت چار گنا زیادہ ہیں۔

☆ پنجاب کے سیاحتی مقامات کی ترقی اور Infrastructure کی بحالی کا ایک جامع منصوبہ بھی موجودہ بجٹ کا ایک اہم جزو ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے مالی سال 26-2025 میں 4.5 ارب روپے کی لاگت سے **Development & Improvement of Infrastructure of Tourism in**

Punjab کے نام سے ایک پراجیکٹ کا آغاز کیا جارہا ہے۔

☆ لاہور شہر برصغیر کے قدیم ترین شہروں میں سے ایک ہےاورصدیوں پر پھیلے تاریخی وِرثے کا امین ہے۔ یہ خطے کی روایتی طرزِ معاشرت اور جدید شہری زندگی کے حسین امتزاج کا مظہر بھی ہے۔لاہور شہر کے قیمتی تاریخی وثقافتی ورثے کے تحفظ کیلئے پنجاب حکومت 33 ارب روپے کی لاگت سے Punjab Walled Cities and Heritage Areas Authority کے زیراہتمام **Lahore Authority for Heritage Revival (LAHR)** کا جامع پروگرام شروع کررہی ہے جس کیلئے آئندہ مالی سال میں 5 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔اس منصوبے سے لاہور کا تاریخی، ثقافتی، اورتہذیبی ورثہ محفوظ اور بحال ہو کر بین الاقوامی تقاضوں سے ہم آہنگ ہوگا۔

☆ ثقافتی ورثے کا تحفظ کسی بھی قوم کی شناخت کا مظہر ہوتا ہے۔اس سلسلے میں ہماری حکومت لاہورعجائب گھر کی بحالی اورتزئین وآرائش کیلئے ایک Master plan ترتیب دینے کا ارادہ رکھتی ہے جس کیلئے مالی سال 2025-26 میں 3.9 ارب روپے کا تخمینہ اس بجٹ کا حصہ بنایا گیا ہے۔

☆ مری پنجاب کا سب سے اہم سیاحتی شہر ہے لیکن نہایت افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ اس شہر کی بے ہنگم توسیع اور ناقص Urban Planning نے اس کا حُسن بگاڑ دیا ہے۔ 70 سال کے انتظار کے بعد ہماری حکومت نے مری شہر کے انفراسٹرکچر کی بہتری اور بحالی کیلئے مالی سال 2024-25 میں 17 ارب روپے کی لاگت سے **Murree Development Program** کا آغاز کیا۔اس منصوبے کے Phase-2 کیلئے آئندہ مالی سال میں 5 ارب روپے رکھے گئے ہیں تاکہ مری شہر کے مکینوں کو مسائل سے نجات دلانے کے ساتھ ساتھ ملکہ کوہسار مری سیاحتی سرگرمیوں کا بھی مرکز بنے۔اللہ تعالیٰ کے کرم اورٹیم کی محنت سے اس پروگرام کے تحت منظورشدہ 50 ترقیاتی اسکیموں میں سے 21 کو مالی سال 2024-25 میں جاری شدہ 9 ارب روپوں سے مکمل کرلیا گیا ہے۔

☆ مقامی سطح پر سیاحتی سرگرمیوں کو فروغ دینے کیلئے کوٹلی ستیاں ضلع مری میں **Chairlift system** اور اُس سے منسلک دیگر سیاحتی سہولیات متعارف کروانے کیلئے اس بجٹ میں 2.5 ارب روپے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

INFORMATION, CULTURE, HERITAGE, FILM CITY, FILM AND CINEMA DEVELOPMENT

جناب سپیکر!

آئندہ مالی سال میں انفارمیشن اور کلچر کے شعبوں اور صوبے میں فلموں اور سینما انڈسٹری کے فروغ کیلئے مجموعی طور پر ترقیاتی مد میں 5 ارب روپے اور غیر ترقیاتی مد میں 11.6 ارب روپے کے فنڈز مختص کیے گئے ہیں۔

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے تہذیب وثقافت اور اطلاعات کے شعبوں کو بھی نہایت توجہ اور محنت سے سنوارنے اور جدید بنانے کی کوشش کی ہے۔ لاہور جو کبھی تہذیب وتاریخ، شعروادب، فلم ڈرامے اور علم ودانش کا گہوارہ تھا، گردشِ ایام نے اُس پر گرد کی تہہ بٹھا دی ہے۔ سینما ہاؤس سی این جی سٹیشنز اور شادی ہال میں بدل گئے، فنکار بے روزگار ہو گئے، تخلیقی صلاحیتوں کی سمت بدل گئی۔ غیر ملکی اور غیر معیاری مواد پر مبنی فلم اور ڈرامے نے اس خلا کو پُر کیا جس سے ہمارے معاشرے کو دوہرا نقصان ہوا۔ عوام معیاری تفریح، حکومت ریونیو اور ملک وقوم مثبت امیج سے محروم ہو گئے۔

☆ وزیراعلیٰ پنجاب نے پنجابی اور اردو زبانوں میں فلمی صنعت کی بحالی کے لیے تاریخی قدم اٹھاتے ہوئے بنیادی پالیسی اقدامات کیئے۔ فلم سٹی اینڈ سینما ڈویلپمینٹ فنڈ پنجاب کے لئے بجٹ میں 7 ارب روپے رکھے جارہے ہیں۔ پنجاب فلم فنڈ ڈسبرسمنٹ کمیٹی تشکیل پا چکی ہے جس کے ذریعے فلم سازوں کو گرانٹ دی جائے گی۔ وزیراعلیٰ مریم نواز پنجاب کے پہلے **Film City**، **Film Studio**، **Post Production Lab**، اور پاکستان کے پہلے **Film School** کے قیام کی منظوری پہلے ہی دے چکی ہیں۔ نواز شریف آئی ٹی سٹی میں جگہ بھی مختص کر دی گئی ہے۔ فنکاروں کی ہیلتھ انشورنس، فلاح وبہبود اور سماجی تحفظ کے حوالے سے جامع اقدامات بھی بجٹ میں شامل ہیں۔

جناب سپیکر!

فلمی صنعت کی بحالی محض عوام کی تفریح کا معاملہ نہیں بلکہ یہ پاکستان اور ہماری قوم کی روشن شناخت، روایات، تہذیبی اقدار اور طرز حیات کو دنیا کے سامنے لانے کا بھی اہم پہلو ہے۔Screen Tourism وہ قوت ہے جس کے ذریعے ہم اپنے قدیم ومنفرد ورثہ، رنگا رنگ تہذیب وثقافت اور خوبصورت سیاحتی اور تاریخی مقامات کی طرف پوری دنیا کو راغب کر سکتے ہیں۔حکومت پنجاب کے اِن اقدامات سے پاکستان کا مثبت امیج دنیا میں فروغ پائے گا۔وزیر اعلیٰ پنجاب کے اسی وژن کی بدولت پہلی بار ECO Capital Tourism کے عالمی اعزاز کے لئے لاہور کا نام منتخب ہوا ہے۔

☆ اسی طرح فنونِ لطیفہ، ادب اور ثقافت کے فروغ کیلئے پنجاب حکومت نے **الحمرا آرٹس کونسل** اور **قذافی سٹیڈیم کے قریب قائم کلچرل کمپلیکس** کی **Upgradation** کیلئے 2.4 ارب روپے کا تخمینہ تجویز کیا گیا ہے۔

جناب سپیکر!

اطلاعات کا شعبہ سرکاری اور نجی دونوں حصوں پر مشتمل ہے۔وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے سرکاری اور نجی دونوں شعبوں کے ذرائع ابلاغ اور اس میں کام کرنے والے Media Persons اور ورکرز کی بہتری کے لئے جامع اقدامات کا وژن دیا ہے۔ ہماری صحافی برادری ایک طرف عوام کی ترجمان بن کر ہماری راہنمائی کرتی ہے تو دوسری جانب حکومت کے اقدامات عوام تک پہنچانے کا اہم ذریعہ بھی ہے۔صحافیوں اور میڈیا ورکرز کو اپنی چھت دینے کی سوچ کے تحت **Journalist Housing Foundation** کے لئے بجٹ میں 40 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔اسی طرح صحافی برادری اور میڈیا ورکرز کی فلاح و بہبود کیلئے **Jounalist Endowment Fund** بھی قائم کیا جا رہا ہے جس کیلئے آئندہ مالی سال کے بجٹ میں ایک ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

جنابِ سپیکر!

تنخواہ دار طبقہ خاص طور پر سرکاری ملازمین اور پنشنرز کی آمدنی محدود ہوتی ہے جس کی وجہ سے وہ سب سے زیادہ

مہنگائی سے متاثر ہوتے ہیں۔سرکاری ملازمین اپنی ساری زندگی عوامی خدمت اور قومی ترقی کے منصوبوں پر عمل درآمد میں صرف کر دیتے ہیں۔لہٰذا حکومت کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے ملازمین کا خصوصی خیال رکھے۔اس ضمن میں حکومت پنجاب نے گریڈ 1 سے 22 تک کے صوبائی ملازمین کی تنخواہوں میں 10 فیصد، جبکہ پینشن کی مد میں 5 فیصد اضافے کا فیصلہ کیا ہے۔اسی طرح کم سے کم ماہانہ تنخواہ کو 37000 روپے سے بڑھا کر 40000 روپے کرنے کی تجویز بھی اس بجٹ میں شامل ہے۔

جنابِ سپیکر!

اس بجٹ کا مقصد صرف مالی توازن قائم رکھنا نہیں بلکہ ایک ایسا معاشرتی نظام تشکیل دینا ہے جہاں ہر شہری کو آگے بڑھنے کے یکساں مواقع حاصل ہوں، جہاں محنت کو ستائش ملے اور جہاں عوامی خدمت ہی حکومت کا اصل چہرہ بنے۔ہم نے اِس بجٹ میں اعداد وشمار سے بڑھ کے جذبات، احساسات اور عوامی اُمنگوں کو فوقیت دی ہے۔ یہ بجٹ اُن بزرگوں کے لئے ہے، جنہیں سستے اور معیاری علاج کی ضرورت ہے، ان نوجوانوں کے لئے ہے جو اپنا کیریئر شروع کرنا چاہتے ہیں، ان خواتین کے لئے ہے جو باعزت زندگی گزارنے کا خواب رکھتی ہیں، اور اُن کسانوں کے لئے ہے جو اپنا خون پسینہ بہا کر وطن کی مٹی سے رزق کشید کرتے ہیں۔

جنابِ سپیکر!

مخالفین ہمیں طعنہ بھی یہ دیتے ہیں کہ موٹروے بناتے ہیں، سڑک بناتے ہیں، انٹرچینج اور انڈر پاس بناتے ہیں۔ لیپ ٹاپ دیتے ہیں، تعلیمی وظائف دیتے ہیں۔ پینے کا صاف پانی دیتے ہیں۔ زراعت کو جدید مشینری اور طریقے دیتے ہیں۔ کسان کو مڈل مین کے ظلم اور استحصال سے نجات دلاتے ہیں۔ یہ چارج شیٹ ہمیں دِل سے قبول ہے۔ ہماری قیادت اور راہنماؤں نے اس کی سزا بھی پائی ہے۔ یہ جرم ہم دوہراتے رہیں گے۔اسی لئے آج اپوزیشن کا شور، عوام کی طرف سے ہماری حکومت کی کارکردگی پر تحسین کی آوازوں میں دَم توڑ چکا ہے۔ یہ اپنی توجہ گھڑیوں، زمینوں، 190 ملین پاؤنڈ، فارن فنڈنگ جیسی لوٹ کھسوٹ اور سیاسی انتقام کے بجائے گورننس، شفافیت، ایمانداری اور عوام کی خدمت پر

دیتے تو پاکستان اور پنجاب کی وہ حالت نہ ہوتی جس میں یہ ہمیں ملے تھے۔ڈیفالٹ کے سیاہ اندھیروں میں پاکستان سنبھالا تھا جسے، اللہ تعالی کے فضل سے، قائد محمد نواز شریف کی راہنمائی، Statesmanship، حب الوطنی کے عظیم جذبے، وفاق کی سطح پر وزیراعظم محمد شہباز شریف اور پنجاب کی سطح پر وزیر اعلی مریم نواز شریف کے آہنی عزم و ہمت، دن رات کی مسلسل محنت اور انقلابی سوچ سے Development، Ditigal Revolution اور Dynamic Future کے روشن اُجالوں کی طرف لے آئے ہیں۔

اس کے ساتھ ساتھ ہماری حکومت نے نہ صرف موثر قانون سازی اور انتظامی اصلاحات کے ذریعے پارلیمنٹ اور کابینہ کے وقار کو بلند کیا ہے بلکہ عدلیہ کے ادارے کو مزید مستحکم کرنے میں بھی کلیدی کردار ادا کیا ہے جو کہ قابل صد فخر و تحسین ہے۔

جناب سپیکر!

ہم نے اس بجٹ کو فائلوں کی زینت بنانے کے لئے نہیں بلکہ اِسے گلی، محلے، کارخانوں اور بازاروں میں بسنے والے لوگوں کی آرزؤں سے جوڑا ہے۔ یہ اُن وعدوں کی تکمیل ہے جو ہم نے عوام سے کئے تھے اور پاکستان مسلم لیگ (ن) کے منشور کو پورا کرنے کا خاکہ ہے۔اللہ تعالی کے فضل سے ماضی کی طرح اگلے چار سال میں قوم سے کیا ہر وعدہ پورا کریں گے۔اپوزیشن اور میڈیا سمیت معاشرے کے ہر طبقے کی مثبت رائے اور قابل تجویز کا خیر مقدم کریں گے اور اسے بجٹ میں شامل کریں گے۔

جناب سپیکر!

میں تمام متعلقہ سرکاری محکموں کے افسران اور عملے، خاص طور پر محکمہ خزانہ، پی اینڈ ڈی بورڈ، انتظامی سیکریٹریوں، فیلڈ افسران، قائمہ کمیٹیوں اور اس ایوان کے معزز اراکین کا شکر گزار ہوں جنہوں نے بجٹ سازی کے تمام مراحل میں اپنا بھر پور حصہ ڈالا۔

جناب سپیکر!

مجھے یقین ہے کہ معزز ایوان بجٹ منظور فرما کر ترقیاتی اہداف کے حصول، مالی نظم ونسق کے تسلسل اور عوامی خدمت کے اس انقلابی سفر کے اگلے مرحلے کے آغاز میں، ہماری مدد کرے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں قوم کی خدمت کا بھاری فرض دیانتداری، خلوصِ نیت اور پوری صلاحیت سے پورا کرنے کی توفیق اور راہنمائی عطا فرمائے۔ یہ شعر آپ کی نذر کر کے اجازت چاہوں گا۔

جو وقت کہ آنے والا ہے دِل اُس کی آہٹ لیتا ہے
طوفاں کی لہریں جاگ اٹھیں سو کر اپنے گہوارے سے
سینے میں گھٹاؤں کی بجلی، بے چین ہے کوندی جاتی ہے
منظر کی کدورت دھودے گی دھرتی کی پیاس بجھائے گی
موسم کے اشارے کہتے ہیں یہ بدلی کچھ برسائے گی
سب کھیت ہرے ہو جائیں گے جب ٹوٹ کے بادل برسے گا

پنجاب زندہ باد، پاکستان پائندہ باد!

☆☆☆☆☆